پارہ نمبر 4

لَنْ تَنَالُوا

جمع وترتیب

مجلسِ علمی

مرکز اھل السنۃ والجماعۃ سرگودھا

زیر نگرانی

متکلم اسلام

مولانا محمد الیاس گھمن دامت برکاتہم

زیر انتظام

eMarkaz

emarkaz.org

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰى تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَیۡءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ
بِهٖ عَلِیۡمٌ (۹۲)

لَنۡ تَنَالُوا تم حاصل نہ کرسکوگے الۡبِرَّ نیکی حَتّٰى جب تک تُنۡفِقُوۡا تم خرچ کرو
مِمَّا اس سے جو تُحِبُّوۡنَ تم پسند کرتے ہو وَمَا اور جو تُنۡفِقُوۡا تم خرچ کرو
مِنۡ شَيۡءٍ جو بھی فَاِنَّ توبیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ بِهٖ اس کو عَلِیۡمٌ خوب جاننے
والا

تم حقیقی نیکی تب تک حاصل نہ کرسکو گے جب تک کہ اپنی پسندیدہ چیزوں میں سے
خرچ نہ کرو۔ اور تم جو بھی کرو، اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے۔

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسۡرَآءِیۡلُ عَلٰى نَفۡسِهٖ
مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تُنَزَّلَ التَّوۡرٰىةُ ؕ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِالتَّوۡرٰىةِ فَاتۡلُوۡهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ
صٰدِقِيۡنَ (۹۳)

كُلُّ سب الطَّعَامِ کھانے كَانَ تھے حِلًّا حلال لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ بنی
اسرائیل کے لیے اِلَّا البتہ مَا جو حَرَّمَ حرام کرلی تھی اِسۡرَآءِیۡلُ اسرائیل
(یعقوب علیہ السلام) عَلٰى پر نَفۡسِهٖ اپنے مِنۡ سے قَبۡلِ پہلے اَنۡ کہ تُنَزَّلَ
نازل کی جائے التَّوۡرٰىةُ تورات قُلۡ فرما دیجیے فَاۡتُوۡا تو تم لاؤ بِالتَّوۡرٰىةِ
تورات فَاتۡلُوۡهَاۤ پھر پیش کرو اس کو اِنۡ اگر كُنۡتُمۡ تم ہو صٰدِقِيۡنَ سچے

کھانے کی سب چیزیں [جو شریعتِ اسلامیہ میں حلال ہیں]، بنی اسرائیل کے لیے بھی
حلال تھیں۔ البتہ کچھ چیزیں نزولِ تورات سے قبل حضرت یعقوب علیہ السلام خود اپنے
اوپر حرام کرلی تھیں۔ فرما دیجیے: اگر تم سچے ہو تو لاؤ تورات، پھر اس کی کوئی عبارت
[بطورِ دلیل] پیش کرو۔

فَمَنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ (۹٤)

فَمَنِ پھر جو افۡتَرٰی بہتان باندھے عَلَی پر اللّٰہِ اللہ تعالیٰ الۡكَذِبَ جھوٹ مِنۡ
بَعۡدِ ذٰلِكَ اس کے بعد بھی فَاُولٰٓئِكَ تو وہی لوگ هُمُ وہ الظّٰلِمُوۡنَ بے انصاف

اس کے بعد بھی جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹا بہتان باندھیں تو ایسے لوگ بڑے بے انصاف ہیں۔

قُلۡ صَدَقَ اللّٰهُ ۗ فَاتَّبِعُوۡا مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۹۵﴾

قُلۡ کہہ دیجیے صَدَقَ فرمان سچ ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ فَاتَّبِعُوۡا لہٰذا اتباع کرو مِلَّةَ
دین اِبۡرٰهِيۡمَ ابراہیم علیہ السلام حَنِيۡفًا یکسو وَمَا كَانَ اور نہیں تھا مِنَ سے
الۡمُشۡرِكِيۡنَ مشرکین

کہہ دیجیے: اللہ تعالیٰ کا فرمان سچ ہے، لہٰذا تم یکسو ہو کر ملت ابراہیمی کا اتباع کرو۔ اور ابراہیم علیہ السلام کا شمار مشرکین میں تو نہیں ہوتا تھا!

اِنَّ اَوَّلَ بَيۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىۡ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ۚ‏ ﴿۹۶﴾

اِنَّ بیشک اَوَّلَ پہلی بَيۡتٍ عبادت گاہ وُّضِعَ مقرر کی گئی لِلنَّاسِ لوگوں کے
لیے لَلَّذِىۡ جو بِبَكَّةَ مکہ مکرمہ میں مُبٰرَكًا بابرکت وَّهُدًى اور مرکزِ ہدایت
لِّلۡعٰلَمِيۡنَ لوگوں کے لیے

بیشک لوگوں کے لیے جو سب سے پہلی عبادت گاہ مقرر کی گئی تھی؛ وہ وہی ہے جو مکہ مکرمہ میں ہے۔ جو بابرکت اور لوگوں کے لیے مرکزِ ہدایت ہے۔

فِيۡهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبۡرٰهِيۡمَ ۚ وَمَنۡ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الۡبَيۡتِ مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَيۡهِ سَبِيۡلًا ؕ وَ مَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۹۷﴾

فِيۡهِ اس میں اٰيٰتٌ نشانیاں بَيِّنٰتٌ روشن مَّقَامُ مقام اِبۡرٰهِيۡمَ ابراہیم علیہ

السلام وَمَنۡ اور جو دَخَلَهٗ اس میں داخل ہوا كَانَ پا جائے گا اٰمِنًا امن والا
وَلِلّٰهِ اور اللہ تعالیٰ کا عَلَى ذمہ النَّاسِ لوگ حِجُّ الۡبَيۡتِ خانہ کعبہ کا حج کرنا
مَنِ جو اسۡتَطَاعَ استطاعت رکھتا ہو اِلَيۡهِ اس تک سَبِيۡلًا راہ وَمَنۡ اور جس
نے كَفَرَ نہ مانا فَاِنَّ تو بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ غَنِىٌّ بے نیاز عَنِ سے
الۡعٰلَمِيۡنَ سارے جہانوں

اس میں روشن نشانیاں ہیں، مقامِ ابراہیم ہے اور جو اس میں داخل ہوا، امن پا جائے گا۔ اور لوگوں کے ذمے اللہ تعالیٰ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک جانے کی استطاعت رکھتا ہو، وہ اس کا حج کرے۔ اگر کوئی نہ مانے تو اللہ تعالیٰ سارے جہانوں سے بے نیاز ہے۔

قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَ اللّٰهُ شَهِيۡدٌ عَلٰى مَا تَعۡمَلُوۡنَ
(٩٨)

قُلۡ آپ کہہ دیجیے يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ اے اہل کتاب لِمَ کیوں تَكۡفُرُوۡنَ تم
انکار کرتے ہو بِاٰيٰتِ آیات اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَاللّٰهُ حالانکہ اللہ تعالیٰ شَهِيۡدٌ دیکھنے
والا عَلٰى پر مَا تَعۡمَلُوۡنَ تم اعمال کرتے ہو

اے اہل کتاب! تم اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کیوں کرتے ہو؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ تَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا وَّ
اَنۡتُمۡ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ (٩٩)

قُلۡ فرما دیجیے يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ اے اہل کتاب لِمَ تَصُدُّوۡنَ تم کیوں روکتے ہو
عَنۡ سے سَبِيۡلِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی راہ مَنۡ جو اٰمَنَ ایمان لائے تَبۡغُوۡنَهَا تم
ڈھونڈتے ہو اس میں عِوَجًا خامیاں وَّاَنۡتُمۡ اور تم خود شُهَدَآءُ گواہ وَمَا اور

نہیں اللّٰہُ اللہ تعالیٰ بِغَافِلٍ غافل عَمَّا اس سے جو تَعۡمَلُوۡنَ تم کرتوت کرتے ہو

فرما دیجیے: اے اہل کتاب! تم ایمان والوں کو اللہ کی راہ سے کیوں روکتے ہو؟ اور حقیقتِ حال کے گواہ ہونے کے باوجود اس میں خامیاں کیوں ڈھونڈتے ہو؟ اور اللہ تعالیٰ تمہارے کرتوتوں سے غافل نہیں ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِیۡعُوۡا فَرِیۡقًا مِّنَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ یَرُدُّوۡكُمۡ بَعۡدَ اِیۡمَانِكُمۡ كٰفِرِیۡنَ ﴿۱۰۰﴾

یٰۤاَیُّهَا اے الَّذِیۡنَ وہ جو کہ اٰمَنُوۡۤا ایمان لائے اِنۡ اگر تُطِیۡعُوۡا تم نے بات مانی فَرِیۡقًا کسی فریق مِّنَ سے الَّذِیۡنَ وہ لوگ جو اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ اہلِ کتاب یَرُدُّوۡكُمۡ وہ تمہیں پھیر لیں جائے گے بَعۡدَ بعد اِیۡمَانِكُمۡ حالتِ ایمان كٰفِرِیۡنَ حالت کفر

اے ایمان والو! اگر تم نے اہلِ کتاب کے کسی بھی فریق کی بات مانی تو وہ تمہیں حالتِ ایمان سے کفر کی طرف پھیر لے جائیں گے۔

وَ كَیۡفَ تَكۡفُرُوۡنَ وَ اَنۡتُمۡ تُتۡلٰی عَلَیۡكُمۡ اٰیٰتُ اللّٰهِ وَ فِیۡكُمۡ رَسُوۡلُهٗ ؕ وَ مَنۡ یَّعۡتَصِمۡ بِاللّٰهِ فَقَدۡ هُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۱۰۱﴾

وَكَیۡفَ اور کیسے تَكۡفُرُوۡنَ تم کفر کرتے ہو وَاَنۡتُمۡ جبکہ تم تُتۡلٰی پڑھی جاتی ہیں عَلَیۡكُمۡ تمہارے سامنے اٰیٰتُ آیات اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَفِیۡكُمۡ اور تمہارے درمیان رَسُوۡلُهٗ اس کا رسول وَمَنۡ اور جو یَّعۡتَصِمۡ تھام لیا بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا دامن فَقَدۡ هُدِیَ تو اسے دکھا دی گئی اِلٰی طرف صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ راہِ راست

اور تم کفر کیسے کر سکتے ہو جبکہ تمہارے سامنے اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھی جاتی ہیں اور اس کا رسول تمہارے درمیان موجود ہے! اور جس نے اللہ تعالیٰ کا دامن تھام لیا، اسے راہِ

راست دکھادی گئی۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ

(۱۰۲)

یٰۤاَیُّهَا اے الَّذِیۡنَ وہ جو کہ اٰمَنُوا ایمان لائے (ایمان والے) اتَّقُوا تم ڈرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ حَقَّ حق تُقٰتِهٖ اس سے ڈرنا وَلَا تَمُوۡتُنَّ اور تم ہرگز نہ مرنا اِلَّا مگر وَاَنۡتُمۡ اور تم مُّسۡلِمُوۡنَ حالتِ ایمان

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ایسے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہاری موت حالتِ اسلام پر ہی آنی چاہیے۔

وَ اعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰهِ جَمِیۡعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوۡا ۪ وَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَیۡكُمۡ اِذۡ كُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً فَاَلَّفَ بَیۡنَ قُلُوۡبِكُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِهٖۤ اِخۡوَانًا ۚ وَ كُنۡتُمۡ عَلٰی شَفَا حُفۡرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنۡقَذَكُمۡ مِّنۡهَا ؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ (۱۰۳)

وَاعۡتَصِمُوۡا اور مضبوطی سے تھامے رکھو بِحَبۡلِ رسی کو اللّٰهِ اللہ تعالیٰ جَمِیۡعًا سب مل کر وَّلَا تَفَرَّقُوۡا اور تفرقہ بازی نہ کرو وَاذۡكُرُوۡا اور یاد رکھو نِعۡمَتَ احسان اللّٰهِ اللہ تعالیٰ عَلَیۡكُمۡ تم پر اِذۡ كُنۡتُمۡ جب تم تھے اَعۡدَآءً دشمن فَاَلَّفَ تو جوڑ دیا بَیۡنَ قُلُوۡبِكُمۡ تمہارے دلوں کو فَاَصۡبَحۡتُمۡ چنانچہ تم بن گئے بِنِعۡمَتِهٖۤ اس کے فضل سے اِخۡوَانًا بھائی بھائی وَكُنۡتُمۡ اور تم تھے عَلٰی پر شَفَا کنارہ حُفۡرَةٍ گڑھا مِّنَ سے النَّارِ آگ فَاَنۡقَذَكُمۡ تو اس نے تمہیں بچالیا مِّنۡهَا اس سے كَذٰلِكَ اسی طرح یُبَیِّنُ کھول کر بیان فرماتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ لَكُمۡ تمہارے لیے اٰیٰتِهٖ اپنی آیات لَعَلَّكُمۡ تاکہ تم تَهۡتَدُوۡنَ راہِ

راست پر گامزن رہو

سب مل کر اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقہ بازی نہ کرو۔ اور اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کے اس احسان کو یاد رکھو کہ تم باہم دشمن تھے تو اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں کو جوڑ دیا چنانچہ تم اس کے فضل سے بھائی بھائی بن گئے۔ اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے مگر اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ اللہ تعالیٰ اپنی آیات تمہارے لیے اسی طرح کھول کر بیان فرماتا ہے تا کہ تم راہِ ہدایت پر گامزن رہو۔

وَلۡتَكُنۡ مِّنۡكُمۡ اُمَّةٌ يَّدۡعُوۡنَ اِلَى الۡخَيۡرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ‌ؕ وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ‏(۱۰٤)

وَلۡتَكُنۡ اور ہونی چاہیے مِّنۡكُمۡ تم میں اُمَّةٌ ایک جماعت يَّدۡعُوۡنَ وہ بلائے اِلَى طرف الۡخَيۡرِ نیکی وَيَاۡمُرُوۡنَ اور وہ حکم دے بِالۡمَعۡرُوۡفِ اچھے کاموں کا وَيَنۡهَوۡنَ اور وہ روکے عَنِ الۡمُنۡكَرِ برائی سے وَاُولٰٓـئِكَ اور یہی لوگ هُمُ وہ الۡمُفۡلِحُوۡنَ کامل فلاح پانے والے

اور تم میں ایک ایسی جماعت ہونی چاہیے جو نیکی کی طرف بلائے، اچھے کاموں کا حکم دے اور برائیوں سے روکے، اور یہی لوگ کامل فلاح پانے والے ہیں۔

وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ تَفَرَّقُوۡا وَاخۡتَلَفُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡبَيِّنٰتُ‌ؕ وَاُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۙ‏(۱۰۵)

وَلَا تَكُوۡنُوۡا اور نہ ہو جانا كَالَّذِيۡنَ ان کی طرح جو تَفَرَّقُوۡا تفرقہ بازی میں پڑ گئے وَاخۡتَلَفُوۡا اور آپس میں اختلاف میں پڑ گئے مِنۡۢ بَعۡدِ مَا اس کے بعد کہ جَآءَهُمُ ان کے پاس آ گئے الۡبَيِّنٰتُ واضح احکام وَاُولٰٓـئِكَ اور یہی لوگ لَهُمۡ ان کے لیے عَذَابٌ عذاب عَظِيۡمٌ بڑا

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو واضح احکام آجانے کے بعد بھی تفرقہ بازی اور آپس اختلافات میں پڑ گئے، اور ایسے لوگ بڑے عذاب کے مستحق ہیں۔

يَّوۡمَ تَبۡيَضُّ وُجُوۡهٌ وَّ تَسۡوَدُّ وُجُوۡهٌ‌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اسۡوَدَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ ۚ اَكَفَرۡتُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ (۱۰۶)

يَّوۡمَ دن تَبۡيَضُّ سفید ہوں گے وُجُوۡهٌ کچھ چہرے وَّتَسۡوَدُّ اور سیاہ ہوں گے وُجُوۡهٌ کچھ چہرے فَاَمَّا چنانچہ جوالَّذِيۡنَ لوگ اسۡوَدَّتۡ سیاہ ہوئے وُجُوۡهُهُمۡ ان کے چہرے اَكَفَرۡتُمۡ کیا تم نے کفر اختیار کیا تھا بَعۡدَ بعد اِيۡمَانِكُمۡ اپنے ایمان فَذُوۡقُوا تو مزہ چکھو الۡعَذَابَ عذاب بِمَا كُنۡتُمۡ کیونکہ تم تھے تَكۡفُرُوۡنَ کفر کرتے

جس دن کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ ہوں گے۔ چنانچہ سیاہ چہرے والوں سے کہا جائے گا: تمہی نے ایمان کے بعد کفر اختیار کیا تھا؟ تو اب اپنے کفر کی وجہ سے عذاب کا مزہ چکھو۔

وَاَمَّا الَّذِيۡنَ ابۡيَضَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ فَفِىۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ‌ ؕ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ (۱۰۷)

وَاَمَّا اور البتہ الَّذِيۡنَ وہ لوگ جو ابۡيَضَّتۡ سفید ہوں گے وُجُوۡهُهُمۡ ان کے چہرے فَفِىۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ تو اللہ تعالیٰ کے دامنِ رحمت میں هُمۡ وہ فِيۡهَا اس میں خٰلِدُوۡنَ ہمیشہ رہیں گے

اور سفید چہروں والے اللہ تعالیٰ کے دامنِ رحمت میں ہوں گے، اور وہ اس رحمت میں ہمیشہ رہیں گے۔

تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَـقِّ‌ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيۡدُ ظُلۡمًا لِّلۡعٰلَمِيۡنَ (۱۰۸)

تِلۡكَ یہ اٰيٰتُ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی آیات نَتۡلُوۡهَا ہم انہیں سناتے ہیں عَلَيۡكَ

آپ آپ بِالۡحَقِّ ٹھیک ٹھیک وَمَا اللّٰهُ يُرِيۡدُ اور اللہ تعالیٰ کا ارادہ نہیں ظُلۡمًا
ظلم کرنا لِّلۡعٰلَمِيۡنَ جہان والوں پر

یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں جو ہم آپ کو ٹھیک ٹھیک سناتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ کا جہان والوں پر ظلم کا کوئی ارادہ نہیں۔

وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ‏ (۱۰۹)

وَلِلّٰهِ اور اللہ تعالیٰ ہی کا ہے مَا جو فِى السَّمٰوٰتِ آسمانوں میں وَمَا اور جو فِى
الۡاَرۡضِ زمین میں وَاِلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی طرف تُرۡجَعُ حضور ہی پیش ہوتے
ہیں الۡاُمُوۡرُ سب امور

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، سب اللہ تعالیٰ ہی کا ہے اور سب امور اللہ تعالیٰ کے حضور ہی پیش ہوتے ہیں۔

كُنۡتُمۡ خَيۡرَ اُمَّةٍ اُخۡرِجَتۡ لِلنَّاسِ تَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَتَنۡهَوۡنَ عَنِ
الۡمُنۡكَرِ وَتُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ‌ؕ وَلَوۡ اٰمَنَ اَهۡلُ الۡكِتٰبِ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ‌ؕ مِنۡهُمُ
الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَاَكۡثَرُهُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ‏ (۱۱۰)

كُنۡتُمۡ تم ہو خَيۡرَ سب سے بہتر اُمَّةٍ امت اُخۡرِجَتۡ بھیجی گئی ہے لِلنَّاسِ
لوگوں کی نفع رسانی کے لیے تَاۡمُرُوۡنَ تم حکم کرتے ہو بِالۡمَعۡرُوۡفِ نیکی کا
وَتَنۡهَوۡنَ اور روکتے ہو عَنِ سے الۡمُنۡكَرِ برائی وَتُؤۡمِنُوۡنَ اور ایمان لاتے
ہو بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر وَلَوۡ اور اگر اٰمَنَ ایمان لے آتے اَهۡلُ الۡكِتٰبِ اہل
کتاب لَكَانَ تو تھا خَيۡرًا فائدہ لَّهُمۡ انہی کا مِنۡهُمُ ان سے الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ایمان
والے (مومن) وَاَكۡثَرُهُمُ اور ان کی اکثریت الۡفٰسِقُوۡنَ نافرمان

تم سب سے بہتر امت ہو جو لوگوں کی نفع رسانی کے لیے بھیجی گئی ہو، تم نیکی کا حکم

کرتے ہو، برائی سے روکتے ہو اور اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہو۔ اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو انہی کا فائدہ ہوتا۔ ان میں سے کچھ مومن بھی ہیں لیکن ان کی اکثریت نافرمان ہے۔

لَنۡ یَّضُرُّوۡکُمۡ اِلَّاۤ اَذًی ؕ وَ اِنۡ یُّقَاتِلُوۡکُمۡ یُوَلُّوۡکُمُ الۡاَدۡبَارَ ۟ ثُمَّ لَا یُنۡصَرُوۡنَ (۱۱۱)

لَنۡ یَّضُرُّوۡکُمۡ وہ تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے اِلَّاۤ علاوہ اَذًی ہلکا پھلکا ستانا وَاِنۡ اور اگر یُّقَاتِلُوۡکُمۡ وہ تم سے جنگ کریں گے یُوَلُّوۡکُمُ الۡاَدۡبَارَ تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے ثُمَّ پھر لَا یُنۡصَرُوۡنَ انہیں مدد نہ ملے گی

وہ ہلکا پھلکا ستانے کے علاوہ تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور اگر وہ تم سے جنگ کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے، پھر انہیں کہیں سے مدد بھی نہ ملے گی۔

ضُرِبَتۡ عَلَیۡہِمُ الذِّلَّۃُ اَیۡنَ مَا ثُقِفُوۡۤا اِلَّا بِحَبۡلٍ مِّنَ اللّٰہِ وَ حَبۡلٍ مِّنَ النَّاسِ وَ بَآءُوۡ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰہِ وَ ضُرِبَتۡ عَلَیۡہِمُ الۡمَسۡکَنَۃُ ؕ ذٰلِکَ بِاَنَّہُمۡ کَانُوۡا یَکۡفُرُوۡنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَ یَقۡتُلُوۡنَ الۡاَنۡۢبِیَآءَ بِغَیۡرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِکَ بِمَا عَصَوۡا وَّ کَانُوۡا یَعۡتَدُوۡنَ (۱۱۲)

ضُرِبَتۡ مسلط کر دی گئی عَلَیۡہِمُ ان پر الذِّلَّۃُ ذلت اَیۡنَ مَا جہاں بھی ہوں ثُقِفُوۡۤا وہ پائے جائیں اِلَّا سوائے بِحَبۡلٍ کوئی سبب مِّنَ اللّٰہِ اللہ تعالیٰ سے وَحَبۡلٍ اور کوئی سبب مِّنَ النَّاسِ لوگوں سے وَبَآءُوۡ وہ گھر چکے ہیں بِغَضَبٍ غضب میں مِّنَ اللّٰہِ اللہ تعالیٰ کے وَضُرِبَتۡ اور تھونپ دی گئی عَلَیۡہِمُ ان پر الۡمَسۡکَنَۃُ محتاجی ذٰلِکَ وجہ یہ ہے بِاَنَّہُمۡ اس لیے کہ وہ کَانُوۡا تھے یَکۡفُرُوۡنَ انکار کرتے بِاٰیٰتِ آیات کا اللّٰہِ اللہ تعالیٰ وَیَقۡتُلُوۡنَ اور قتل

کیاکرتے تھے الۡاَنۡۢبِيَآءَ انبیاء علیہم السلام بِغَيۡرِ حَقٍّ ناحق ذٰلِكَ یہ بِمَا اس لیے عَصَوۡا انہوں نے نافرمانی کی وَّكَانُوۡا اور تھے يَعۡتَدُوۡنَ سرکشی کی

وہ جہاں بھی ہوں، ان پر ذلت مسلط کر دی گئی ہے۔ ہاں کہیں اللہ تعالیٰ یا لوگوں کی طرف سے کوئی سبب پیدا ہو جائے تو الگ بات ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے غضب میں گھر چکے ہیں اور ان پر محتاجی تھونپ دی گئی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور انبیاء علیہم السلام کو ناحق قتل کیا کرتے تھے۔ یہ ان کی نافرمانیوں اور سرکشیوں کا انجام ہے۔

لَيۡسُوۡا سَوَآءً ؕ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتۡلُوۡنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيۡلِ وَ هُمۡ يَسۡجُدُوۡنَ (١١٣)

لَيۡسُوۡا وہ نہیں ہیں سَوَآءً ایک جیسے مِنۡ سے اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اہل کتاب اُمَّةٌ کچھ قَآئِمَةٌ قائم يَّتۡلُوۡنَ وہ تلاوت کرتے ہیں اٰيٰتِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی آیات اٰنَآءَ الَّيۡلِ راتوں کو وَهُمۡ اور وہ يَسۡجُدُوۡنَ سربسجود رہتے ہیں

یہ سب ایک جیسے نہیں، اہل کتاب میں کچھ ایسے بھی ہیں جو حق پر قائم ہیں، راتوں کو اللہ تعالیٰ کی آیات کی تلاوت کرتے ہیں اور سربسجود رہتے ہیں۔

يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ يَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُسَارِعُوۡنَ فِي الۡخَيۡرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ (١١٤)

يُؤۡمِنُوۡنَ وہ مانتے ہیں بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ کو وَ اور الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ آخرت کے دن وَيَاۡمُرُوۡنَ اور حکم کرتے ہیں بِالۡمَعۡرُوۡفِ نیکی کا وَيَنۡهَوۡنَ اور روکتے ہیں عَنِ سے الۡمُنۡكَرِ برائی وَ اور يُسَارِعُوۡنَ وہ سبقت کرتے ہیں فِي میں الۡخَيۡرٰتِ نیک کام وَ اور اُولٰٓئِكَ یہی لوگ مِنَ میں سے الصّٰلِحِيۡنَ صالحین

یہ لوگ اللہ اور آخرت کے دن کو مانتے ہیں، نیکی کا حکم کرتے، برائی سے روکتے اور نیک کاموں میں سبقت کرتے ہیں۔ ان کا شمار صالحین میں ہے۔

وَمَا يَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَلَنۡ يُّكۡفَرُوۡهُ ‌ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ ۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ (١١٥)

وَمَا اور جو يَفۡعَلُوۡا کریں گے مِنۡ سے (کوئی) خَيۡرٍ نیکی فَلَنۡ يُّكۡفَرُوۡهُ تو اس کی ہرگز ناقدری نہ کی جائے گی وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ عَلِيۡمٌ خوب جاننے والا بِالۡمُتَّقِيۡنَ پرہیزگاروں کو

یہ لوگ جو بھی نیکی کریں گے، اس کی ہرگز ناقدری نہ کی جائے گی اور اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَنۡ تُغۡنِىَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا ‌ؕ وَاُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ‌ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ (١١٦)

اِنَّ بیشک الَّذِيۡنَ وہ لوگ جو كَفَرُوۡا کافر ہوئے لَنۡ تُغۡنِىَ کسی کام نہ آئے گا عَنۡهُمۡ ان کے اَمۡوَالُهُمۡ ان کے مال وَلَاۤ اور نہ اَوۡلَادُهُمۡ ان کی اولاد مِّنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سامنے شَيۡـئًا کچھ وَاُولٰٓـئِكَ اور یہی لوگ اَصۡحٰبُ النَّارِ دوزخی هُمۡ وہ فِيۡهَا اس میں خٰلِدُوۡنَ ہمیشہ رہیں گے

کفار کے اموال اور اولاد، اللہ تعالیٰ کے سامنے ان کے کسی کام نہ آئیں گے۔ یہ لوگ دوزخی ہیں، اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

مَثَلُ مَا يُنۡفِقُوۡنَ فِىۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَثَلِ رِيۡحٍ فِيۡهَا صِرٌّ اَصَابَتۡ حَرۡثَ قَوۡمٍ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَاَهۡلَكَتۡهُ‌ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰـكِنۡ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ (١١٧)

مَثَلُ مثال مَا جو يُنۡفِقُوۡنَ خرچ کرتے ہیں فِىۡ میں هٰذِهِ اس الۡحَيٰوةِ زندگی الدُّنۡيَا دنیوی كَمَثَلِ جیسے مثال رِيۡحٍ آندھی فِيۡهَا اس میں صِرٌّ

سخت سردی اَصَابَتۡ وہ جاپڑے حَرۡثَ کھیتی قَوۡمٍ قوم ظَلَمُوۡۤا انہوں نے ظلم کیا اَنۡفُسَهُمۡ خودپر فَاَهۡلَكَتۡهُ پھر اس کو برباد کرکے رکھ دے وَمَا ظَلَمَهُمُ اور ظلم نہیں کیا ان پر اللّٰهُ اللہ تعالیٰ وَلٰكِنۡ اور لیکن اَنۡفُسَهُمۡ خود اپنے پر يَظۡلِمُوۡنَ وہ ظلم کرتے ہیں

وہ اس دنیوی زندگی میں جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ایسی ہے جیسے سخت سردی والی کوئی آندھی ہو، جو خود پر ظلم کرنے والوں کی کھیتی پر جاپڑے اور اسے برباد کرکے رکھ دے۔ اللہ تعالیٰ نے تو ان پر کوئی ظلم نہیں کیا، لیکن وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا بِطَانَةً مِّنۡ دُوۡنِكُمۡ لَا يَاۡلُوۡنَكُمۡ خَبَالًا ؕ وَدُّوۡا مَا عَنِتُّمۡ ۚ قَدۡ بَدَتِ الۡبَغۡضَآءُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ۖۚ وَمَا تُخۡفِىۡ صُدُوۡرُهُمۡ اَكۡبَرُ ؕ قَدۡ بَيَّنَّا لَكُمُ الۡاٰيٰتِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ (١١٨)

يٰۤاَيُّهَا اے الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ایمان والو لَا تَتَّخِذُوۡا مت بناؤ بِطَانَةً رازدار مِّنۡ سے دُوۡنِكُمۡ غیروں کو لَا يَاۡلُوۡنَكُمۡ وہ تمہیں کمی نہیں کرتے خَبَالًا خرابی/بگاڑ وَدُّوۡا انہیں پسند ہے مَا وہ جو عَنِتُّمۡ تمہیں تکلیف ہو قَدۡ بَدَتِ البتہ ظاہر ہوچکا ہے الۡبَغۡضَآءُ بغض مِنۡ سے اَفۡوَاهِهِمۡ ان کے منہ وَمَا اور جو تُخۡفِىۡ چھپا ہوا ہے صُدُوۡرُهُمۡ ان کے سینے اَكۡبَرُ بہت بڑا قَدۡ بَيَّنَّا ہم نے صاف صاف ہدایات دے دی ہیں لَكُمُ تمہیں الۡاٰيٰتِ آیات اِنۡ بشرطیکہ كُنۡتُمۡ تم لو تَعۡقِلُوۡنَ عقل سے کام لو

اے ایمان والو! غیروں کو اپنا راز دار مت بناؤ۔ یہ تمہارا نقصان کرنے میں ذرا بھی کوتاہی نہیں کرتے۔ انہیں ہر وہ چیز پسند ہے جس سے تمہیں تکلیف ہو۔ ان کا بغض ان کے منہ سے ظاہر ہوچکا ہے، اور جو کچھ ان کے سینوں میں چھپا پڑا ہے وہ اس سے کہیں

بڑھ کر ہے! ہم نے تمہیں صاف صاف ہدایات دے دی ہیں، بشرطیکہ تم عقل سے کام لو۔

هٰۤاَنۡتُمۡ اُولَآءِ تُحِبُّوۡنَهُمۡ وَ لَا يُحِبُّوۡنَكُمۡ وَ تُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡكِتٰبِ كُلِّهٖ‌ ۚ وَ اِذَا لَقُوۡكُمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۖۚ وَ اِذَا خَلَوۡا عَضُّوۡا عَلَيۡكُمُ الۡاَنَامِلَ مِنَ الۡغَيۡظِ‌ ؕ قُلۡ مُوۡتُوۡا بِغَيۡظِكُمۡ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ (۱۱۹)

هٰۤاَنۡتُمۡ دیکھو ذرا اُولَآءِ وہ لوگ تُحِبُّوۡنَهُمۡ تم ان سے محبت کرتے ہو وَلَا يُحِبُّوۡنَكُمۡ اور وہ تم سے محبت نہیں کرتے وَتُؤۡمِنُوۡنَ اور تم ایمان رکھتے ہو بِالۡكِتٰبِ کتابوں پر كُلِّهٖ تمام کی تمام وَاِذَا اور جب لَقُوۡكُمۡ وہ تم سے ملتے ہیں قَالُوۡۤا کہتے ہیں اٰمَنَّا ہم مانتے ہیں وَاِذَا اور جب خَلَوۡا اکیلے ہوتے ہیں عَضُّوۡا وہ چبا لیتے ہیں عَلَيۡكُمُ تم پر الۡاَنَامِلَ انگلیاں مِنَ سے الۡغَيۡظِ غصہ قُلۡ فرما دیجیے مُوۡتُوۡا جل مرو بِغَيۡظِكُمۡ اپنے غصہ میں اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ عَلِيۡمٌۢ جاننے والا بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ دلوں کی باتیں

دیکھو ذرا! تم لوگ تو ان سے محبت کرتے ہو جبکہ وہ تم سے محبت نہیں کرتے! حالانکہ تم تو تمام کی تمام کتابوں پر ایمان رکھتے ہو۔ اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی [قرآن اور رسول کو] مانتے ہیں، اور تنہائی میں تم پر غصے کے مارے اپنی انگلیاں چبانے لگتے ہیں۔ فرما دیجیے: اپنے ہی غصے میں جل مرو! بیشک اللہ تعالیٰ دلوں کی باتیں بھی جانتا ہے۔

اِنۡ تَمۡسَسۡكُمۡ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ وَاِنۡ تُصِبۡكُمۡ سَيِّئَةٌ يَّفۡرَحُوۡا بِهَا‌ ؕ وَاِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَتَتَّقُوۡا لَا يَضُرُّكُمۡ كَيۡدُهُمۡ شَيۡـئًا‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ ۫ (۱۲۰)

اِنۡ اگر تَمۡسَسۡكُمۡ پہنچے تمہیں حَسَنَةٌ کوئی فائدہ تَسُؤۡهُمۡ انہیں برا لگتا ہے

وَ اور اِنْ اگر تُصِبْكُمْ تمہیں پہنچے سَيِّئَةٌ کوئی نقصان يَّفْرَحُوْا انہیں خوشی ہوتی ہے بِهَا اس سے وَاِنْ اور اگر تَصْبِرُوْا تم صبر کرو وَتَتَّقُوْا اور تقویٰ اختیار کرو لَا يَضُرُّكُمْ بگاڑ نہ سکیں گی تمہارا كَيْدُهُمْ ان کی چالیں شَيْئًا کچھ اِنَّ بلاشبہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ بِمَا جو کچھ يَعْمَلُوْنَ وہ اعمال کرتے ہیں مُحِيْطٌ حاوی ہے

تمہارا کوئی فائدہ ہو، تو انہیں برا لگتا ہے اور اگر تمہارا کوئی نقصان ہو، تو انہیں خوشی ہوتی ہے۔ اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو ان کی چالیں تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہ سکیں گی۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان کے سب اعمال پر حاوی ہے۔

وَ اِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ(۱۲۱)

وَاِذْ اور جب غَدَوْتَ آپ صبح کے وقت روانہ ہوئے مِنْ سے اَهْلِكَ اپنے گھر تُبَوِّئُ تعینات فرما رہے تھے الْمُؤْمِنِيْنَ مسلمان مَقَاعِدَ مورچے لِلْقِتَالِ جنگ کے لیے وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ سَمِيْعٌ سب سننے والا عَلِيْمٌ جاننے والا

[احد کا وہ وقت یاد کیجیے] جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت اپنے گھر سے روانہ ہو کر مسلمانوں کو جنگی مورچوں پر تعینات فرما رہے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ سب سننے والا، جاننے والا ہے۔

اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَ اللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (۱۲۲)

اِذْ جب هَمَّتْ سوچا طَّآئِفَتٰنِ دو گروہ مِنْكُمْ تم سے اَنْ کہ تَفْشَلَا ہمت ہار دیں وَاللّٰهُ حالانکہ اللہ تعالیٰ وَلِيُّهُمَا ان کا مددگار وَ اور عَلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر فَلْيَتَوَكَّلِ بھروسہ کرنا چاہیے الْمُؤْمِنُوْنَ مومنین

جب تم میں سے دو گروہوں [بنو سلمہ اور بنو حارثہ] نے ہمت ہارنے کا سوچا، حالانکہ اللہ تعالیٰ ان کا مددگار تھا اور مومنین کو اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔

وَ لَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدۡرٍ وَّ اَنۡتُمۡ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ (١٢٣)

وَلَقَدۡ اور نَصَرَكُمُ تمہاری مدد کی تھی اللّٰهُ اللہ تعالیٰ بِبَدۡرٍ بدر میں وَّاَنۡتُمۡ جب کہ تم اَذِلَّةٌ بے سروسامان فَاتَّقُوا لہذا ڈرا کرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ لَعَلَّكُمۡ تاکہ تم تَشۡكُرُوۡنَ شکرگزار بن سکو

بدر میں؛ جب کہ تم بالکل بے سروسامان تھے؛ تب بھی اللہ تعالیٰ نے ہی تمہاری مدد کی تھی، لہٰذا صرف اللہ تعالیٰ سے ڈرا کرو تاکہ تم شکرگزار بن سکو۔

اِذۡ تَقُوۡلُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَلَنۡ يَّكۡفِيَكُمۡ اَنۡ يُّمِدَّكُمۡ رَبُّكُمۡ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ مُنۡزَلِيۡنَ ؕ (١٢٤)

اِذۡ تَقُوۡلُ جب آپ فرما رہے تھے لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ مومنین سے اَلَنۡ يَّكۡفِيَكُمۡ کیا کافی نہیں تمہارے لیے اَنۡ کہ يُّمِدَّكُمۡ تمہاری مدد کرے رَبُّكُمۡ تمہارا رب بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ تین ہزار سے مِّنَ سے الۡمَلٰٓئِكَةِ فرشتے مُنۡزَلِيۡنَ نازل فرما کر

جب آپ مومنین سے فرما رہے تھے: کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے نازل فرما کر تمہاری مدد کرے؟

بَلٰٓى ۙ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَ تَتَّقُوۡا وَ يَاۡتُوۡكُمۡ مِّنۡ فَوۡرِهِمۡ هٰذَا يُمۡدِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ
الربع بِخَمۡسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيۡنَ (١٢٥)

بَلٰٓى ہاں اِنۡ اگر تَصۡبِرُوۡا تم صبر کرو وَتَتَّقُوۡا اور تقویٰ اختیار کرو وَيَاۡتُوۡكُمۡ اور وہ تم پر چڑھائی کر دیں مِّنۡ سے فَوۡرِهِمۡ اچانک هٰذَا یہ يُمۡدِدۡكُمۡ مدد فرمائے گا تمہاری رَبُّكُمۡ تمہارا رب بِخَمۡسَةِ پانچ اٰلٰفٍ ہزار مِّنَ سے

الۡمَلٰٓئِكَةِ فرشتے مُسَوِّمِيۡنَ صاحبِ نشان

ہاں! اگر تم صبر اور تقویٰ اختیار کرو اور وہ تم پر اچانک چڑھائی کر دیں تو اللہ تعالیٰ پانچ ہزار صاحبِ نشان فرشتوں کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے گا۔

وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰى لَكُمۡ وَ لِتَطۡمَئِنَّ قُلُوۡبُكُمۡ بِهٖ ؕ وَ مَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ۙ(۱۲۶)

وَمَا اور نہیں جَعَلَهُ اسے بنایا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ اِلَّا مگر بُشۡرٰى بشارت لَكُمۡ تمہارے لیے وَلِتَطۡمَئِنَّ اور تاکہ مطمئن ہوں قُلُوۡبُكُمۡ تمہارے دل بِهٖ اس سے وَمَا اور نہیں النَّصۡرُ مدد اِلَّا مگر مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی طرف سے الۡعَزِيۡزِ غالب الۡحَكِيۡمِ حکمت والا

اور اللہ تعالیٰ نے اس مدد کو تمہارے لیے بشارت اور تمہارے دلوں کا اطمینان ہی بنایا اور درحقیقت مدد تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی آتی ہے جو غالب اور حکمت والا ہے۔

لِيَقۡطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَوۡ يَكۡبِتَهُمۡ فَيَنۡقَلِبُوۡا خَآئِبِيۡنَ (۱۲۷)

لِيَقۡطَعَ تاکہ کاٹ کر رکھ دے طَرَفًا ایک بازو مِّنَ سے الَّذِيۡنَ وہ لوگ جو كَفَرُوۡۤا انہوں نے کفر کیا اَوۡ یا يَكۡبِتَهُمۡ انہیں ذلت آمیز شکست دے فَيَنۡقَلِبُوۡا تو وہ واپس چلے جائیں خَآئِبِيۡنَ نامراد

[اور یہ مدد اس لیے بھی کی] تاکہ کفار کا ایک بازو کاٹ کر رکھ دے یا انہیں ذلت آمیز شکست دے تو وہ نامراد ہو کر واپس چلے جائیں۔

لَيۡسَ لَكَ مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ اَوۡ يَتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ اَوۡ يُعَذِّبَهُمۡ فَاِنَّهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ

(۱۲۸)

لَيۡسَ لَكَ نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مِنَ سے الۡاَمۡرِ اختیار شَىۡءٌ کچھ اَوۡ يَتُوۡبَ توبہ کی توفیق دے عَلَيۡهِمۡ ان کو اَوۡ یا يُعَذِّبَهُمۡ انہیں عذاب

دے فَاِنَّهُمۡ کیونکہ وہ ظٰلِمُوۡنَ ظالم

اس معاملے میں آپ [صلی اللہ علیہ وسلم] کو کوئی اختیار نہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں توبہ کی توفیق دے یا انہیں عذاب دے، کیونکہ وہ ظالم ہیں۔

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲۹﴾

وَلِلّٰهِ اور اللہ تعالیٰ ہی کا ہے مَا جو فِي السَّمٰوٰتِ آسمانوں میں وَمَا اور جو فِي الۡاَرۡضِ زمین میں يَغۡفِرُ وہ مغفرت فرما دے لِمَنۡ جس کی يَّشَآءُ چاہے وَيُعَذِّبُ اور عذاب دے مَنۡ جسے يَّشَآءُ چاہے وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ غَفُوۡرٌ بخشنے والا رَّحِيۡمٌ مہربان

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، سب اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ وہ جس کی چاہے مغفرت فرمائے اور جسے چاہے عذاب دے، اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا، مہربان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَاۡكُلُوا الرِّبٰۤوا اَضۡعَافًا مُّضٰعَفَةً ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۳۰﴾

يٰۤاَيُّهَا اے الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ایمان والو لَا تَاۡكُلُوا نہ کھایا کرو الرِّبٰۤوا سود اَضۡعَافًا دوگنا مُّضٰعَفَةً در دوگنا وَاتَّقُوا اور ڈرتے رہو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ لَعَلَّكُمۡ تاکہ تم تُفۡلِحُوۡنَ کامیاب ہو جاؤ

اے ایمان والو! کئی گنا بڑھا چڑھا کر سود نہ کھایا کرو، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِيۡۤ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۳۱﴾

وَاتَّقُوا اور ڈرو النَّارَ آگ الَّتِيۡۤ جو کہ اُعِدَّتۡ تیار کی گئی لِلۡكٰفِرِيۡنَ کفار کے لیے

اور ڈرو اس آگ سے جو کفار کے لیے تیار کی گئی ہے۔

وَ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ الرَّسُوۡلَ لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۱۳۲﴾

وَاَطِیۡعُوا اور اطاعت کرو اللّٰہَ اللہ تعالیٰ وَالرَّسُوۡلَ اور رسول لَعَلَّکُمۡ تاکہ تم پر تُرۡحَمُوۡنَ رحم کیا جائے

اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَ سَارِعُوۡۤا اِلٰی مَغۡفِرَۃٍ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَ جَنَّۃٍ عَرۡضُہَا السَّمٰوٰتُ وَ الۡاَرۡضُ ۙ اُعِدَّتۡ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۱۳۳﴾ۙ

وَسَارِعُوۡۤا اور بھاگو اِلٰی طرف مَغۡفِرَۃٍ مغفرت مِّنۡ سے رَّبِّکُمۡ اپنا رب وَجَنَّۃٍ اور جنت عَرۡضُہَا اس کی چوڑائی السَّمٰوٰتُ آسمان وَالۡاَرۡضُ اور زمین اُعِدَّتۡ تیار کی گئی ہے لِلۡمُتَّقِیۡنَ متقین کے لیے

اور بھاگو اپنے رب کی مغفرت اور ایسی جنت کی طرف جس کی چوڑائی تمام آسمانوں اور زمین جتنی ہے، جو کہ متقین کے لیے تیار کی گئی ہے۔

الَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ فِی السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الۡکٰظِمِیۡنَ الۡغَیۡظَ وَ الۡعَافِیۡنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰہُ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۳۴﴾ۚ

الَّذِیۡنَ جو لوگ یُنۡفِقُوۡنَ خرچ کرتے ہیں فِی السَّرَّآءِ خوشحالی میں وَالضَّرَّآءِ اور تنگی وَالۡکٰظِمِیۡنَ اور پی جاتے ہیں الۡغَیۡظَ غصہ وَالۡعَافِیۡنَ اور معاف کر دیتے ہیں عَنِ سے النَّاسِ جو لوگ وَاللّٰہُ اور اللہ تعالیٰ یُحِبُّ محبت فرماتا ہے الۡمُحۡسِنِیۡنَ نیک لوگ

جو خوشحالی اور تنگی، دونوں حالات میں خرچ کرتے ہیں، غصہ پی جاتے ہیں اور لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ایسے نیک لوگوں سے محبت فرماتا ہے۔

وَ الَّذِیۡنَ اِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَۃً اَوۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ ذَکَرُوا اللّٰہَ فَاسۡتَغۡفَرُوۡا

لِذُنُوۡبِهِمۡ ۖ وَ مَنۡ يَّغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اللّٰهُ ۖ وَ لَمۡ يُصِرُّوۡا عَلٰى مَا فَعَلُوۡا وَ هُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ (۱۳۵)

وَالَّذِيۡنَ اور وہ لوگ جو اِذَا جب فَعَلُوۡا سرزد ہو جائے فَاحِشَةً کوئی بے حیائی اَوۡ یا ظَلَمُوۡۤا ظلم کر بیٹھیں اَنۡفُسَهُمۡ خود پر ذَكَرُوا اللّٰهَ انہیں اللہ تعالیٰ یاد آجاتا ہے فَاسۡتَغۡفَرُوۡا پھر معافی مانگتے ہیں لِذُنُوۡبِهِمۡ اپنے گناہوں کی وَمَنۡ اور کون يَّغۡفِرُ معاف کرنے والا ہے الذُّنُوۡبَ گناہ اِلَّا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ کے سوا وَلَمۡ يُصِرُّوۡا اور وہ اَڑے نہیں رہتے عَلٰى پر مَا فَعَلُوۡا جو انہوں نے کیا وَهُمۡ اور وہ يَعۡلَمُوۡنَ جان بوجھ کر

اور اگر ان سے کوئی بے حیائی سرزد ہو جائے یا وہ خود پر ظلم کر بیٹھیں تو انہیں فوراً اللہ تعالیٰ یاد آجاتا ہے اور وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔ اور گناہوں کو معاف کرنے والا اللہ تعالیٰ کے سوا ہے بھی کون؟ اور وہ جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں رہتے۔

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ وَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ (۱۳۶) ؕ

اُولٰٓئِكَ یہی لوگ جَزَآؤُهُمۡ ان کی جزا مَّغۡفِرَةٌ مغفرت مِّنۡ سے رَّبِّهِمۡ ان کا رب وَجَنّٰتٌ اور باغات تَجۡرِىۡ بہتی ہوں گی مِنۡ سے تَحۡتِهَا اس کے نیچے الۡاَنۡهٰرُ نہریں خٰلِدِيۡنَ ہمیشہ رہیں گے فِيۡهَا اس میں وَنِعۡمَ اور کتنا اچھا اَجۡرُ بدلہ الۡعٰمِلِيۡنَ کام کرنے والے

ان لوگوں کی جزا ان کے رب کی طرف سے مغفرت اور ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ کام کرنے والوں کو کتنا اچھا بدلہ ملنے والا ہے!

قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ سُنَنٌ ۙ فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۱۳۷﴾

قَدۡ خَلَتۡ گزر چکے ہیں مِنۡ قَبۡلِكُمۡ تم سے پہلے سُنَنٌ دور فَسِيۡرُوۡا لہذا
گھوم پھر کر دیکھ لو فِى الۡاَرۡضِ زمین میں فَانۡظُرُوۡا پھر دیکھو كَيۡفَ کیسا كَانَ
ہوا عَاقِبَةُ انجام الۡمُكَذِّبِيۡنَ جھٹلانے والے

تم سے پہلے بہت سے دور گزر چکے ہیں لہٰذا تم زمین میں گھوم پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے
والوں کا کیا انجام ہوا۔

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوۡعِظَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۳۸﴾

هٰذَا یہ بَيَانٌ صریح بیان لِّلنَّاسِ لوگوں کے لیے وَهُدًى اور ہدایت
وَّمَوۡعِظَةٌ اور نصیحت لِّلۡمُتَّقِيۡنَ متقین کے لیے

یہ قرآن لوگوں کے لیے صریح بیان ہے اور متقین کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔

وَلَا تَهِنُوۡا وَلَا تَحۡزَنُوۡا وَاَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳۹﴾

وَلَا تَهِنُوۡا اور نہ توہمت ہارو وَلَا تَحۡزَنُوۡا اور نہ غم کرو وَاَنۡتُمُ اور تم
الۡاَعۡلَوۡنَ فتح مند اِنۡ كُنۡتُمۡ اگر تم ہو مُّؤۡمِنِيۡنَ مومن

نہ توہمت ہارو اور نہ ہی غم کرو؛ اگر تم مومن ہو تو تمھی فتح مند رہو گے۔

اِنۡ يَّمۡسَسۡكُمۡ قَرۡحٌ فَقَدۡ مَسَّ الۡقَوۡمَ قَرۡحٌ مِّثۡلُهٗ ؕ وَتِلۡكَ الۡاَيَّامُ
نُدَاوِلُهَا بَيۡنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعۡلَمَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَيَتَّخِذَ مِنۡكُمۡ
شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۴۰﴾

اِنۡ اگر يَّمۡسَسۡكُمۡ تمہیں لگا ہے قَرۡحٌ کوئی زخم فَقَدۡ تو مَسَّ لگ
چکا الۡقَوۡمَ قوم قَرۡحٌ زخم مِّثۡلُهٗ ایسا وَتِلۡكَ اور یہ الۡاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا تمری

طرف سے گردشِ زمانہ ہے بَیۡنَ النَّاسِ لوگوں کے درمیان وَلِیَعۡلَمَ اور تاکہ پرکھ لے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الَّذِیۡنَ جو لوگ اٰمَنُوۡا ایمان لائے وَیَتَّخِذَ اور فرمائے مِنۡكُمۡ تم سے شُهَدَآءَ شہداء وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ لَا یُحِبُّ پسند نہیں فرماتا الظّٰلِمِیۡنَ ظالموں کو

اس بار تمہیں کوئی زخم لگا ہے تو فریقِ مخالف کو بھی ایسا زخم لگ چکا ہے۔ اور یہ تو ہماری طرف سے لوگوں کے درمیان گردشِ زمانہ ہے۔ اور اس سے مقصود یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو پرکھ لے اور تم میں سے کچھ کو شہادت سے سرفراز فرمائے۔ اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو بالکل پسند نہیں فرماتا۔

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَيَمۡحَقَ الۡكٰفِرِيۡنَ ‏(١٤١)

وَلِیُمَحِّصَ اور تاکہ نکھار دے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا جو ایمان لائے وَیَمۡحَقَ اور ملیامیٹ کردے الۡكٰفِرِیۡنَ کافروں

اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو نکھار دے اور کافروں کو ملیامیٹ کردے۔

اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَـنَّةَ وَلَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ وَيَعۡلَمَ الصّٰبِرِيۡنَ ‏(١٤٢)

اَمۡ حَسِبۡتُمۡ کیا تم سمجھتے ہو اَنۡ کہ تَدۡخُلُوا تم داخل ہوجاؤگے الۡجَـنَّةَ جنت وَلَمَّا اور ابھی نہیں یَعۡلَمِ اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے پرکھا الَّذِیۡنَ جو لوگ جٰهَدُوۡا انہوں نے جہاد کیا مِنۡكُمۡ تم میں سے وَیَعۡلَمَ پرکھا الصّٰبِرِیۡنَ ثابت قدم رہنے والے

کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ جنت میں یونہی داخل ہوجاؤ گے حالانکہ ابھی تک اللہ تعالیٰ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں اور ثابت قدم رہنے والوں کو پرکھا ہی نہیں ہے۔

وَ لَقَدۡ كُنۡتُمۡ تَمَنَّوۡنَ الۡمَوۡتَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَلۡقَوۡهُ ۖ فَقَدۡ رَاَيۡتُمُوۡهُ وَ اَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ (۱٤۳)

وَلَقَدۡ اور كُنۡتُمۡ تَمَنَّوۡنَ تم آرزو کیا کرتے تھے الۡمَوۡتَ شہادت مِنۡ قَبۡلِ اس سے پہلے اَنۡ کہ تَلۡقَوۡهُ تم اس سے ملو فَقَدۡ رَاَيۡتُمُوۡهُ لو اب تم نے اسے دیکھ لیا وَاَنۡتُمۡ اور تم تَنۡظُرُوۡنَ دیکھ رہے ہو

اور تم خود ہی تو شہادت سامنے آنے سے پہلے اس کی آرزو کیا کرتے تھے! لو اب تم اسے اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لیا۔

وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوۡلٌ ۚ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنۡ مَّاتَ اَوۡ قُتِلَ انۡقَلَبۡتُمۡ عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ ؕ وَمَنۡ يَّنۡقَلِبۡ عَلٰى عَقِبَيۡهِ فَلَنۡ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيۡـًٔا ؕ وَ سَيَجۡزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيۡنَ (۱٤٤)

وَمَا اور نہیں مُحَمَّدٌ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اِلَّا مگر رَسُوۡلٌ ایک پیغمبر قَدۡ خَلَتۡ گذر چکے مِنۡ قَبۡلِهِ ان سے پہلے الرُّسُلُ پیغمبر اَفَا۟ئِنۡ بھلا اگر مَّاتَ وہ وفات پاجائیں اَوۡ یا قُتِلَ شہید ہو جائیں انۡقَلَبۡتُمۡ تم پھر جاؤ گے عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ الٹے پاؤں وَمَنۡ اور جو يَّنۡقَلِبۡ پھر جائے عَلٰى عَقِبَيۡهِ الٹے پاؤں فَلَنۡ يَّضُرَّ تو وہ نہیں بگاڑے گا اللّٰهَ اللہ تعالیٰ شَيۡـًٔا کچھ بھی وَسَيَجۡزِى اور جلد اجر دے گا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الشّٰكِرِيۡنَ شکر کرنے والے

محمد [صلی اللہ علیہ وسلم] ایک پیغمبر ہی تو ہیں، ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر گذر چکے ہیں۔ بھلا اگر وہ وفات پاجائیں یا شہید ہو جائیں تو کیا تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو شخص الٹے پاؤں پھر جائے تو وہ اللہ تعالیٰ کا کچھ بھی نہیں بگاڑے گا۔ اور اللہ تعالیٰ شکر گزاروں کو جلد اجر دے گا۔

وَ مَا كَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تَمُوۡتَ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَ مَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ

الدُّنۡيَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا‌ۚ وَ مَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ الۡاٰخِرَةِ نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا‌ ؕ وَ سَنَجۡزِى
الشّٰكِرِيۡنَ‏ ﴿۱۴۵﴾

وَمَا كَانَ اور نہیں ہے لِنَفۡسٍ کسی ذی روح کے لیے اَنۡ کہ تَمُوۡتَ وہ مرے
اِلَّا بغیر بِاِذۡنِ حکم سے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ كِتٰبًا لکھا ہوا مُّؤَجَّلًا مقررہ وقت
وَمَنۡ اور جو يُّرِدۡ چاہے گا ثَوَابَ دبلہ الدُّنۡيَا دنیا نُؤۡتِهٖ ہم اسے دے دیں
گے مِنۡهَا اس سے وَمَنۡ اور جو يُّرِدۡ چاہے گا ثَوَابَ بدلہ الۡاٰخِرَةِ آخرت
نُؤۡتِهٖ ہم اسے دیں گے مِنۡهَا اس سے وَ سَنَجۡزِى اور ہم جلد جزا دیں گے
الشّٰكِرِيۡنَ شکر گزاروں کو

کوئی ذی روح اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر مر نہیں سکتا؛ جس کا ایک مقررہ وقت لکھا ہوا
ہے۔ اور جو کوئی دنیا میں بدلہ چاہے ہم اسے اس میں سے دے دیں گے اور جو کوئی
آخرت کا اجر چاہے ہم اسے اس میں سے دیں گے اور ہم شکر گزاروں کو جلد جزا دیں
گے۔

وَ كَاَيِّنۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوۡنَ كَثِيۡرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوۡا لِمَاۤ اَصَابَهُمۡ فِىۡ
سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوۡا وَمَا اسۡتَكَانُوۡا‌ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيۡنَ‏ ﴿۱۴۶﴾

وَكَاَيِّنۡ اور بہت سے مِّنۡ نَّبِىٍّ نبی میں سے قٰتَلَ جنگ کی مَعَهٗ ان کے ساتھ
رِبِّيُّوۡنَ اللہ والے كَثِيۡرٌ بہت فَمَا وَهَنُوۡا پھر انہوں نے نہ ہمت ہاری لِمَاۤ
بسبب اس کے جو اَصَابَهُمۡ انہیں پیش آئے فِىۡ میں سَبِيۡلِ اللّٰهِ اللہ کی راہ وَمَا
ضَعُفُوۡا اور نہ انہوں نے کمزوری دکھائی وَمَا اسۡتَكَانُوۡا اور نہ ہی سر نگوں ہوئے
وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ يُحِبُّ پسند فرماتا ہے الصّٰبِرِيۡنَ صبر کرنے والے

اور بہت سے نبی ایسے گزرے ہیں جن کے ساتھ مل کر اللہ والوں نے جنگ کی، پھر اللہ

کی راہ میں پیش آمدہ مصائب کی وجہ سے انہوں نے نہ تو ہمت ہاری، نہ کمزوری دکھائی اور نہ ہی سر نگوں ہوئے اور اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

وَ مَا كَانَ قَوۡلَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡا رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَ اِسۡرَافَنَا فِیۡۤ اَمۡرِنَا وَ ثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَ انۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِیۡنَ ﴿۱۴۷﴾

وَمَا كَانَ اور نہ تھا قَوۡلَهُمۡ ان کا کہنا اِلَّاۤ بس یہی اَنۡ کہ قَالُوۡا انہوں التجا کی رَبَّنَا اے ہمارے رب اغۡفِرۡ لَنَا معاف فرما ذُنُوۡبَنَا ہمارے گناہ وَاِسۡرَافَنَا اور ہماری زیادتی فِیۡۤ اَمۡرِنَا ہمارے کام میں وَثَبِّتۡ اور ثابت قدم رکھ اَقۡدَامَنَا ہمارے قدم وَانۡصُرۡنَا اور ہماری مدد فرما عَلَى کے مقابلہ میں الۡقَوۡمِ قوم الۡكٰفِرِیۡنَ کفار

ان کے منہ سے بس یہی التجا نکلتی تھی کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ اور زیادتیاں معاف فرما، ہمیں ثابت قدم رکھ اور کفار کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنۡيَا وَ حُسۡنَ ثَوَابِ الۡاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۴۸﴾

فَاٰتٰىهُمُ چنانچہ نوازا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ ثَوَابَ انعام الدُّنۡيَا دنیا وَحُسۡنَ اور عمدہ ثَوَابِ الۡاٰخِرَةِ آخرت کا انعام وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ يُحِبُّ پسند فرماتا ہے الۡمُحۡسِنِيۡنَ اچھے کام کرنے والے

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کو دنیا میں بھی نوازا اور آخرت کا عمدہ انعام بھی عطا فرمایا اور اللہ تعالیٰ اچھے کام کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِيۡعُوا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يَرُدُّوۡكُمۡ عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ فَتَنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿۱۴۹﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اے ایمان والو اِنۡ تُطِيۡعُوا اگر تم مانو گے الَّذِيۡنَ ان

لوگوں کی كَفَرُوۡا جنہوں نے کفر کیا(کفار) يَرُدُّوۡكُمۡ وہ تمہیں پھیر دیں گے عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ الٹے پاؤں فَتَنۡقَلِبُوۡا توتم ہو جاؤگے خٰسِرِيۡنَ نامراد

اے ایمان والو! اگر تم کفار کی مانو گے تو وہ تمہیں الٹے پاؤں پھیر[کرکافربنا] دیں گے، چنانچہ تم نامراد ہو جاؤ گے۔

بَلِ اللّٰهُ مَوۡلٰٮكُمۡ‌ ۚ وَهُوَ خَيۡرُ النّٰصِرِيۡنَ (١٥٠)

بَلِ ان کے بجائے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ مَوۡلٰٮكُمۡ تمہارا حامی وناصر وَهُوَ اور وہ خَيۡرُ بہترین النّٰصِرِيۡنَ مددگار

ان کے بجائے اللہ تعالیٰ تمہارا حامی وناصر ہے اور وہ بہترین مددگار ہے۔

سَنُلۡقِىۡ فِىۡ قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا الرُّعۡبَ بِمَاۤ اَشۡرَكُوۡا بِاللّٰهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ سُلۡطٰنًا‌ ۚ وَمَاۡوٰٮهُمُ النَّارُ‌ ؕ وَبِئۡسَ مَثۡوَى الظّٰلِمِيۡنَ (١٥١)

سَنُلۡقِىۡ عنقریب ہم ڈال دیں گے فِىۡ میں قُلُوۡبِ دلوں الَّذِيۡنَ كَفَرُوا جنہوں نے کفر کیا الرُّعۡبَ رعب بِمَاۤ اَشۡرَكُوۡا کیونکہ انہوں نے شریک ٹھہرایا ہے بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا مَا جو لَمۡ يُنَزِّلۡ نازل نہیں فرمائی بِهٖ اس کی سُلۡطٰنًا کوئی دلیل وَمَاۡوٰٮهُمُ اور ان کا ٹھکانا النَّارُ دوزخ وَبِئۡسَ اور بہت برا ہے مَثۡوَى ٹھکانا الظّٰلِمِيۡنَ ظالم

عنقریب ہم کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے کیونکہ انہوں نے ایسی چیزوں کو اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہرایا ہے جن کی اللہ تعالیٰ نے کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی۔ ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ ظالموں کا بہت برا ٹھکانا ہے۔

وَلَقَدۡ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعۡدَهٗۤ اِذۡ تَحُسُّوۡنَهُمۡ بِاِذۡنِهٖ‌ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلۡتُمۡ وَتَنَازَعۡتُمۡ فِى الۡاَمۡرِ وَعَصَيۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَرٰٮكُمۡ مَّا تُحِبُّوۡنَ‌ ؕ مِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرِيۡدُ الدُّنۡيَا وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرِيۡدُ الۡاٰخِرَةَ‌ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمۡ عَنۡهُمۡ

لِیَبۡتَلِیَکُمۡ ۚ وَ لَقَدۡ عَفَا عَنۡکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۵۲﴾

وَ اور لَقَدۡ صَدَقَکُمُ یقیناً تمہیں سچا کر دکھایا اللّٰہُ اللہ تعالیٰ وَعۡدَہٗۤ اپنا وعدہ اِذۡ جب تَحُسُّوۡنَہُمۡ تم انہیں کاٹ رہے تھے بِاِذۡنِہٖ بحکم خداوندی حَتّٰۤی یہاں تک کہ اِذَا جب فَشِلۡتُمۡ تم نے کمزوری دکھائی وَ تَنَازَعۡتُمۡ اور تم نے آپس میں اختلاف کیا فِی الۡاَمۡرِ کام میں وَعَصَیۡتُمۡ اور تم نے نافرمانی کی مِّنۡۢ بَعۡدِ اس کے بعد مَاۤ اَرٰىکُمۡ جب تمہیں دکھایا مَّا جو تُحِبُّوۡنَ تم چاہتے تھے مِنۡکُمۡ تم میں سے مَّنۡ یُّرِیۡدُ جو چاہتا تھا الدُّنۡیَا دنیا وَمِنۡکُمۡ اور تم سے مَّنۡ یُّرِیۡدُ جو طلبگار تھا الۡاٰخِرَۃَ آخرت ثُمَّ پھر صَرَفَکُمۡ تمہیں پھیر دیا عَنۡہُمۡ ان سے لِیَبۡتَلِیَکُمۡ تاکہ تمہیں آزمائے وَلَقَدۡ اور یہ بات یقینی ہے عَفَا معاف فرما دیا عَنۡکُمۡ تمہیں وَاللّٰہُ اور اللہ تعالیٰ ذُوۡ فَضۡلٍ فضل کرنے والا عَلَی پر الۡمُؤۡمِنِیۡنَ مومنین

اور یقیناً اللہ تعالیٰ نے تمہیں اپنا وعدہ سچا کر دکھایا جب تم انہیں بحکم خداوندی کاٹ رہے تھے۔ یہاں تک کہ جب تم نے کمزوری دکھائی اور [رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے] حکم کے بارے میں آپس میں اختلاف کیا اور جب اللہ تعالیٰ نے تمہیں تمہاری محبوب چیز [فتح] دکھائی تو تم نے [اپنے امیر کی] نافرمانی کی۔ تم میں سے بعض دنیا چاہتے تھے اور بعض آخرت کے طلبگار تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے تمہیں آزمانے کے لیے ان کی طرف سے تمہارا رخ پھیر دیا۔ اور یہ بات یقینی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں معاف فرما دیا ہے اور اللہ تعالیٰ مومنین پر بڑے فضل والا ہے۔

اِذۡ تُصۡعِدُوۡنَ وَ لَا تَلۡوٗنَ عَلٰۤی اَحَدٍ وَّ الرَّسُوۡلُ یَدۡعُوۡکُمۡ فِیۡۤ اُخۡرٰىکُمۡ فَاَثَابَکُمۡ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّکَیۡلَا تَحۡزَنُوۡا عَلٰی مَا فَاتَکُمۡ وَ لَا مَاۤ اَصَابَکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ خَبِیۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵۳﴾

اِذۡ جب تُصۡعِدُوۡنَ تم بھاگے جارہے تھے وَلَا تَلۡوٗنَ اور مڑ کر نہ دیکھ رہے تھے عَلٰۤى اَحَدٍ کسی کو وَّالرَّسُوۡلُ اور رسول [صلی اللہ علیہ وسلم] يَدۡعُوۡكُمۡ تمہیں پکارتے تھے فِىۡۤ اُخۡرٰٮكُمۡ اس جماعت میں جو تمہارے پیچھے ثابت قدم تھی فَاَثَابَكُمۡ چنانچہ تمہیں دیے غَمًّا ۢ غم بِغَمٍّ غم کے ساتھ لِّكَيۡلَا تَحۡزَنُوۡا تاکہ تم غم نہ کرو عَلٰى پر مَا فَاتَكُمۡ جو تم سے چھوٹ گیا وَلَا اور نہ مَاۤ جو اَصَابَكُمۡ تمہیں پیش آیا وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ خَبِيۡرٌ ۢ باخبر بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ اس سے جو تم کرتے ہو

جب تم بھاگے جارہے تھے اور کسی کو مڑ کر دیکھ بھی نہیں رہے تھے اور رسول [صلی اللہ علیہ وسلم] تمہارے پیچھے [ثابت قدم رہ جانے والی جماعت میں کھڑے] تمہیں پکار رہے تھے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں پے درپے غم دیے تاکہ تمہیں آئندہ کسی نقصان یا پیش آمدہ مصیبت پر زیادہ ملال نہ ہوا کرے۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔

ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغۡشٰى طَآئِفَةً مِّنۡكُمۡ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ يَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ غَيۡرَ الۡحَـقِّ ظَنَّ الۡجَـاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ لَّنَا مِنَ الۡاَمۡرِ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡاَمۡرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخۡفُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ مَّا لَا يُبۡدُوۡنَ لَكَ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ كَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا هٰهُنَا ؕ قُلۡ لَّوۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ لَبَرَزَ الَّذِيۡنَ كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقَتۡلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمۡ ۚ وَلِيَبۡتَلِىَ اللّٰهُ مَا فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ (١٥٤)

ثُمَّ پھر اَنۡزَلَ اس نے نازل فرمادی عَلَيۡكُمۡ تم پر مِّنۡۢ بَعۡدِ بعد الۡغَمِّ غم اَمَنَةً سکینت نُّعَاسًا اونگھ يَّغۡشٰى چھاگئی طَآئِفَةً ایک جماعت مِّنۡكُمۡ

تمہاری وَطَآئِفَةٌ اور ایک جماعت قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ انہیں لالے پڑے ہوئے تھے
اَنۡفُسُهُمۡ اپنی جانیں يَظُنُّوۡنَ وہ گمان کررہے تھے بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے بارے
میں غَيۡرَ الۡحَقِّ ناحق ظَنَّ گمان الۡجَاهِلِيَّةِ جاہلانہ يَقُوۡلُوۡنَ وہ کہہ رہے
تھے هَلۡ کیا لَّنَا ہمارے لیے مِنَ سے الۡاَمۡرِ امر مِنۡ شَيۡءٍ کوئی قُلۡ
کہہ دیجیے اِنَّ کہ الۡاَمۡرَ امر كُلَّهٗ سارے کا سارا لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے لیے يُخۡفُوۡنَ
وہ چھپائے ہوئے ہیں فِيۡۤ میں اَنۡفُسِهِمۡ اپنے دل مَّا جو لَا يُبۡدُوۡنَ وہ ظاہر
نہیں ہونے دیتے لَكَ آپ پر يَقُوۡلُوۡنَ وہ کہتے ہیں لَوۡ كَانَ اگر ہوتا لَنَا
ہمارے لیے مِنَ الۡاَمۡرِ سے کام شَيۡءٌ کچھ مَّا قُتِلۡنَا ہم نہ مارے جاتے هٰهُنَا
یہاں قُلۡ فرما دیجیے لَّوۡ كُنۡتُمۡ اگر تم ہوتے فِيۡ بُيُوۡتِكُمۡ اپنے گھروں میں
لَبَرَزَ ضرور نکل پڑتے الَّذِيۡنَ وہ لوگ كُتِبَ لکھا تھا عَلَيۡهِمُ ان پر الۡقَتۡلُ
مارا جانا اِلٰى مَضَاجِعِهِمۡ اپنی قتل گاہوں کی طرف وَلِيَبۡتَلِيَ اور اس سے مقصود یہ
تھا آزمائے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ مَا جو فِيۡ صُدُوۡرِكُمۡ تمہارے سینوں میں
وَلِيُمَحِّصَ اور تاکہ نکھار دے مَا جو فِيۡ قُلُوۡبِكُمۡ تمہارے دلوں میں وَاللّٰهُ
اور اللہ تعالیٰ عَلِيۡمٌ جاننے والا بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ دلوں کے راز

پھر اللہ تعالیٰ نے غم کے بعد تم پر اونگھ کی صورت میں سکینت نازل فرما دی جو تمہاری ایک جماعت پر چھا گئی۔ اور ایک جماعت کو بس اپنی جان کے لالے پڑے ہوئے تھے؛ وہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں ناحق، جاہلانہ گمان کر رہے تھے۔ کہہ رہے تھے: کیا اس معاملے میں ہمارا بھی کوئی امر چلے گا؟ فرما دیجیے: بلاشبہ امر تو سارے کا سارا اللہ ہی کا ہے۔ وہ اپنے دلوں میں ایسی بات چھپائے ہوئے ہیں جو آپ پر ظاہر نہیں ہونے دیتے۔ کہتے ہیں: اگر ہماری بات مانی جاتی تو ہم یہاں قتل نہ کیے جاتے۔ فرما دیجیے: اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تب بھی جن کی تقدیر میں قتل ہونا لکھا تھا، خود اپنی قتل گاہوں کے

لیے نکل پڑتے۔ اور اس سے مقصود یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور تمہارے دلوں کو نکھار دے، اور اللہ تعالیٰ دلوں کے راز بھی جانتا ہے۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ تَوَلَّوۡا مِنۡكُمۡ یَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسۡتَزَلَّهُمُ الشَّیۡطٰنُ بِبَعۡضِ مَا كَسَبُوۡا ۚ وَلَقَدۡ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِیۡمٌ ﴿۱۵۵﴾

اِنَّ بیشک الَّذِیۡنَ جو لوگ تَوَلَّوۡا پیٹھ پھیری تھی مِنۡكُمۡ تم میں سے یَوۡمَ جس دن الۡتَقَى مڈ بھیڑ الۡجَمۡعٰنِ دو لشکر اِنَّمَا درحقیقت اسۡتَزَلَّهُمُ ان کو مبتلا کردیا الشَّیۡطٰنُ شیطان بِبَعۡضِ بعض کی وجہ سے مَا كَسَبُوۡا جو انہوں نے کمایا وَلَقَدۡ عَفَا اور البتہ یہ بات یقینی ہے کہ معاف فرمادیا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ عَنۡهُمۡ ان سے اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ غَفُوۡرٌ بخشنے والا حَلِیۡمٌ تحمل والا

دو لشکروں کی مڈ بھیڑ والے دن تم میں سے جن لوگوں نے پیٹھ پھیری تھی، درحقیقت شیطان نے انہیں ان کے بعض اعمال کی وجہ سے لغزش میں مبتلا کردیا تھا۔ البتہ یہ بات یقینی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں معاف فرمادیا ہے، بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا، تحمل والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا وَ قَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ اِذَا ضَرَبُوۡا فِی الۡاَرۡضِ اَوۡ كَانُوۡا غُزًّى لَّوۡ كَانُوۡا عِنۡدَنَا مَا مَاتُوۡا وَ مَا قُتِلُوۡا ۚ لِیَجۡعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسۡرَةً فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ وَ اللّٰهُ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۱۵۶﴾

یٰۤاَیُّهَا اے الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ایمان والو لَا تَكُوۡنُوۡا نہ ہوجانا كَالَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا ان لوگوں کی طرح جو کافر ہوئے وَقَالُوۡا وہ کہتے ہیں لِاِخۡوَانِهِمۡ اپنے بھائی بند کو اِذَا جب ضَرَبُوۡا وہ سفر پر جائیں فِی الۡاَرۡضِ زمین میں اَوۡ یا كَانُوۡا غُزًّى وہ جہاد میں شرکت کریں لَّوۡ كَانُوۡا اگر وہ ہوتے عِنۡدَنَا ہمارے پاس مَا مَاتُوۡا وہ نہ

مرتے وَمَا قُتِلُوْا اور نہ قتل کیے جاتے لِيَجْعَلَ تاکہ بنا دیتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ ذٰلِكَ اسے حَسْرَةً حسرت فِيْ میں قُلُوْبِهِمْ ان کے دل وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ يُحْيٖ زندہ کرتا ہے وَيُمِيْتُ اور مارتا ہے وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ بِمَا جو کچھ تَعْمَلُوْنَ تم کرتے ہو بَصِيْرٌ دیکھنے والا

اے ایمان والو! ان کافروں کی طرح نہ ہو جانا جن کے بھائی بند کسی سفر پر جائیں یا جہاد میں شرکت کریں تو کہتے ہیں: اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ قتل ہوتے۔ اللہ تعالیٰ ایسی باتوں کو ان کے دلوں میں حسرت کا سبب بنا دیتا ہے، وگرنہ زندگی اور موت تو اللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کو دیکھنے والا ہے۔

وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ (۱۵۷)

وَلَئِنْ اور حقیقت تو یہ ہے اگر قُتِلْتُمْ تم قتل کر دیے جاؤ فِيْ میں سَبِيْلِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی راہ اَوْ مُتُّمْ یا تم مر جاؤ لَمَغْفِرَةٌ یقیناً مغفرت مِّنَ سے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَرَحْمَةٌ اور رحمت خَيْرٌ بہتر مِّمَّا اس سے جو يَجْمَعُوْنَ وہ جمع کرتے ہیں

حقیقت تو یہ ہے کہ اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کر دیے جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ تعالیٰ کی مغفرت اور رحمت اس [مال و متاع] سے بدرجہا بہتر ہے جو لوگ جمع کرتے ہیں۔

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِ۟لَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ (۱۵۸)

وَلَئِنْ اور اگر مُّتُّمْ تم مر جاؤ اَوْ یا قُتِلْتُمْ تم قتل کر دیے جاؤ لَاِ۟لَى اللّٰهِ لازماً اللہ تعالیٰ کے حضور تُحْشَرُوْنَ تمہیں جمع کیا جائے گا

تم مر جاؤ یا قتل کیے جاؤ؛ تمہیں لازماً اللہ تعالیٰ کے حضور ہی جمع کیا جائے گا۔

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَا نْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ

فَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَوَكِّلِيۡنَ (۱۵۹)

فَبِمَا رَحۡمَةٍ پس رحمت ہی کی وجہ سے مِّنَ سے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ لِنۡتَ آپ [صلی اللہ علیہ وسلم] نرم دل ہوئے ہیں لَهُمۡ ان کے لیے وَلَوۡ كُنۡتَ اور اگر آپ ہوتے فَظًّا سخت مزاج غَلِيۡظَ الۡقَلۡبِ سخت دل لَانۡفَضُّوۡا تو وہ چھٹ جاتے مِنۡ سے حَوۡلِكَ آپ کے اردگرد فَاعۡفُ لہذا آپ معاف کر دیجیے عَنۡهُمۡ انہیں وَاسۡتَغۡفِرۡ اور استغفار کیجیے لَهُمۡ ان کے لیے وَشَاوِرۡهُمۡ اور ان سے مشورہ لیجیے فِی میں الۡاَمۡرِ کام فَاِذَا پھر جب عَزَمۡتَ آپ پختہ ارادہ کرلیں فَتَوَكَّلۡ تو توکل کیا کریں عَلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ يُحِبُّ پسند کرتا ہے الۡمُتَوَكِّلِيۡنَ توکل کرنے والے

اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وجہ سے ہی آپ [صلی اللہ علیہ وسلم] ان کے لیے نرم دل واقع ہوئے ہیں۔ اگر آپ سخت مزاج اور سخت دل والے ہوتے تو یہ لوگ آپ کے اردگرد سے چھٹ جاتے۔ لہذا آپ انہیں معاف فرمادیجیے، ان کے لیے استغفار کیجیے اور اپنے امور میں ان سے مشورہ بھی لیجیے۔ پھر جب آپ کسی کام کا پختہ عزم کرلیں تو اللہ تعالیٰ پر توکل کیا کریں، بیشک اللہ تعالیٰ توکل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

اِنۡ يَّنۡصُرۡكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمۡ ۚ وَ اِنۡ يَّخۡذُلۡكُمۡ فَمَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ (۱۶۰)

اِنۡ اگر يَّنۡصُرۡكُمُ مدد کرے تمہاری اللّٰهُ اللہ تعالیٰ فَلَا غَالِبَ تو غالب نہیں آنے والا لَكُمۡ تم پر وَاِنۡ اور اگر يَّخۡذُلۡكُمۡ وہ تمہیں چھوڑ دے فَمَنۡ تو کون ذَا وہ الَّذِىۡ جو کہ يَنۡصُرُكُمۡ وہ تمہاری مدد کرے مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ اس کے بعد وَ اور عَلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر فَلۡيَتَوَكَّلِ بھروسہ کرنا چاہیے الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ایمان

والے

اگر اللہ تعالیٰ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا، اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو اس کے بعد کون تمہاری مدد کر سکتا ہے؟ اور ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

وَ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنۡ يَّغُلَّ ؕ وَ مَنۡ يَّغۡلُلۡ يَاۡتِ بِمَا غَلَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ (١٦١)

وَمَا كَانَ اور ممکن نہیں ہے لِنَبِيٍّ نبی کے لیے اَنۡ يَّغُلَّ کہ وہ خیانت کرے وَمَنۡ اور جو يَّغۡلُلۡ خیانت کرے گا يَاۡتِ لائے گا بِمَا غَلَّ جو اس نے خیانت کی يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ قیامت کے دن ثُمَّ پھر تُوَفّٰى پورا پورا بدلہ دیا جائے گا كُلُّ نَفۡسٍ ہر شخص مَّا جو كَسَبَتۡ اس نے کیا وَهُمۡ اور وہ لَا يُظۡلَمُوۡنَ زیادتی نہ کیے جائیں گے

اور یہ ممکن نہیں کہ کوئی نبی خیانت کرے۔ اور جو کوئی خیانت کرے گا وہ اس خیانت کی ہوئی چیز کو قیامت کے دن ہمراہ لے کر آئے گا پھر ہر ایک کو اس کے کیے کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کوئی زیادتی نہ ہوگی۔

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَ اللّٰهِ كَمَنۡ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاۡوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ (١٦٢)

اَفَمَنِ بھلا جو اتَّبَعَ تابع ہو رِضۡوَانَ رضا اللّٰهِ اللہ تعالیٰ كَمَنۡ اس کی طرح ہو سکتا ہے بَآءَ لوٹے بِسَخَطٍ غضب کا مستحق مِّنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے وَمَاۡوٰىهُ اور اس کا ٹھکانا جَهَنَّمُ دوزخ وَبِئۡسَ اور بہت برا الۡمَصِيۡرُ ٹھکانا

بھلا جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کا تابع ہو وہ ایسے شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے غضب کا مستحق ہو اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہو؟ اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ (١٦٣)

هُمْ وہ دَرَجٰتٌ بہت فرق عِنْدَ ہاں اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ بَصِيْرٌ دیکھنے والا بِمَا جو يَعْمَلُوْنَ وہ کام کرتے ہیں

ان لوگوں میں اللہ تعالیٰ کے ہاں بہت فرق ہے اور اللہ تعالیٰ ان کے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (١٦٤) النصف

لَقَدْ درحقیقت مَنَّ احسان فرمایا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ عَلَى پر الْمُؤْمِنِيْنَ مومنین اِذْ بَعَثَ جب بھیجا فِيْهِمْ ان میں رَسُوْلًا ایک رسول مِّنْ سے اَنْفُسِهِمْ انہی میں يَتْلُوْا وہ پڑھ کر سناتا ہے عَلَيْهِمْ ان پر اٰيٰتِهٖ اس کی آیات وَيُزَكِّيْهِمْ اور ان کا تذکیہ کرتا ہے وَيُعَلِّمُهُمُ اور انہیں سکھاتا ہے الْكِتٰبَ کتاب وَالْحِكْمَةَ اور حکمت وَاِنْ اور اس میں کوئی شک نہیں كَانُوْا وہ تھے مِنْ قَبْلُ اس سے پہلے لَفِيْ البتہ میں ضَلٰلٍ گمراہی مُّبِيْنٍ واضح

درحقیقت اللہ تعالیٰ نے مومنین پر بڑا احسان فرمایا کہ انہی میں سے ان میں ایک رسول بھیجا جو انہیں اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے، ان کا تزکیہ کرتا ہے اور ان کو کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اس سے پہلے یہ لوگ واضح گمراہی میں تھے۔

اَوَ لَمَّاۤ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (١٦٥)

اَوَلَمَّاۤ کیا جب اَصَابَتْكُمْ تمہیں پہنچی مُّصِيْبَةٌ کوئی مصیبت قَدْ اَصَبْتُمْ

البتہ تم نے پہنچا چکے ہو مِّثۡلَيۡهَا اس سے دوگنی قُلۡتُمۡ تم کہتے ہو اَنّٰى هٰذَا یہ
کہاں سے آئی قُلۡ فرمادیجیے هُوَ وہ مِنۡ سے عِنۡدِ پاس اَنۡفُسِكُمۡ تمہاری اپنی
اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ عَلٰى پر كُلِّ ہر شَيۡءٍ چیز قَدِيۡرٌ قادر

یہ کیا بات ہوئی کہ جب تمہیں ایک ایسی مصیبت پہنچی جس سے دوگنی مصیبت تم [کفار
کو بدر میں] پہنچا چکے ہو، تو تم کہتے ہو: یہ کہاں سے آئی؟ فرما دیجیے: یہ تمہاری اپنی لائی
ہوئی ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَ مَاۤ اَصَابَكُمۡ يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ وَ لِيَعۡلَمَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ
(١٦٦)

وَمَاۤ اور جو اَصَابَكُمۡ تمہیں پہنچا يَوۡمَ جس دن الۡتَقَى مڈبھیڑ ہوئی الۡجَمۡعٰنِ
دو لشکر فَبِاِذۡنِ تو حکم سے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَلِيَعۡلَمَ اور مقصود یہ تھا کہ وہ پہچان
کروادے الۡمُؤۡمِنِيۡنَ مومنین

اور دو لشکروں کی مڈبھیڑ والے دن جو نقصان تمہیں ہوا، وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے تھا اور
مقصود یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ مومنین کی پہچان کروادے۔

وَ لِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ نَافَقُوۡا ۖۚ وَ قِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا قَاتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوِ
ادۡفَعُوۡا ؕ قَالُوۡا لَوۡ نَعۡلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعۡنٰكُمۡ ؕ هُمۡ لِلۡكُفۡرِ يَوۡمَئِذٍ اَقۡرَبُ
مِنۡهُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ ۚ يَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِهِمۡ مَّا لَيۡسَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ وَ اللّٰهُ اَعۡلَمُ
بِمَا يَكۡتُمُوۡنَ ۚ (١٦٧)

وَلِيَعۡلَمَ اور مقصود یہ تھا کہ پہچان کروادے الَّذِيۡنَ وہ جو کہ نَافَقُوۡا منافق
ہوئے وَقِيۡلَ اور کہا گیا لَهُمۡ ان سے تَعَالَوۡا آؤ قَاتِلُوۡا لڑو فِىۡ میں سَبِيۡلِ
اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی راہ اَوِ یا اِدۡفَعُوۡا دفاع کرو قَالُوۡا وہ کہنے لگے لَوۡ نَعۡلَمُ اگر

ہمیں علم ہوتا قِتَالًا جنگ لَّااتَّبَعۡنٰكُمۡ ضرور تمہارا ساتھ ہو لیتے هُمۡ وہ لِلۡكُفۡرِ کفر سے يَوۡمَئِذٍ اس دن اَقۡرَبُ زیادہ قریب مِنۡهُمۡ ان سے لِلۡاِيۡمَانِ بہ نسبت ایمان يَقُوۡلُوۡنَ وہ کہتے ہیں بِاَفۡوَاهِهِمۡ اپنے منہ سے مَّا لَيۡسَ جو نہیں فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ان کے دلوں میں وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ اَعۡلَمُ خوب جاننے والا بِمَا جو يَكۡتُمُوۡنَ وہ چھپاتے ہیں

اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ تعالیٰ منافقین کی بھی پہچان کروادے۔ جب ان سے کہا گیا کہ آؤ، اللہ کی راہ میں لڑو یا کم از کم دفاع ہی کرو۔ کہنے لگے: اگر ہمیں علم ہوتا کہ [کوئی ڈھنگ کی] جنگ ہونی ہے تو ضرور تمہارے ساتھ ہو لیتے۔ وہ لوگ اس دن ایمان کی بہ نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ وہ اپنے منہ سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں۔ اور جو وہ چھپاتے ہیں، اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے۔

اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ وَقَعَدُوۡا لَوۡ اَطَاعُوۡنَا مَا قُتِلُوۡا ؕ قُلۡ فَادۡرَءُوۡا عَنۡ اَنۡفُسِكُمُ الۡمَوۡتَ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿١٦٨﴾

اَلَّذِيۡنَ یہ وہی لوگ جو قَالُوۡا کہتے ہیں لِاِخۡوَانِهِمۡ اپنے بھائیوں کے بارے میں وَقَعَدُوۡا اور خود بیٹھ رہے لَوۡ اگر اَطَاعُوۡنَا وہ ہماری مان لیتے مَا قُتِلُوۡا وہ قتل نہ ہوتے قُلۡ فرما دیجیے فَادۡرَءُوۡا تم ٹال کر دکھاؤ عَنۡ سے اَنۡفُسِكُمُ اپنے آپ الۡمَوۡتَ موت اِنۡ اگر كُنۡتُمۡ تم ہو صٰدِقِيۡنَ سچے

یہ وہی لوگ ہیں جو خود تو بیٹھ رہے اور اپنے بھائیوں کے بارے میں کہتے ہیں کہ اگر وہ ہماری بات مان لیتے تو قتل نہ ہوتے۔ فرما دیجیے: اگر تم سچے ہو تو اپنے آپ سے موت کو ٹال کر دکھانا۔

وَلَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتًا ؕ بَلۡ اَحۡيَآءٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ يُرۡزَقُوۡنَ ﴿١٦٩﴾

وَلَا تَحۡسَبَنَّ اور تم سوچنا بھی مت الَّذِيۡنَ جو لوگ قُتِلُوۡا قتل کیے جائیں فِيۡ میں سَبِيۡلِ راہ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ اَمۡوَاتًا مردے بَلۡ بلکہ اَحۡيَآءٌ زندہ عِنۡدَ پاس رَبِّهِمۡ اپنا رب يُرۡزَقُوۡنَ وہ رزق پا رہے ہیں

جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل ہو جائیں، ان کے بارے میں سوچنا بھی مت کہ وہ مردہ ہیں، بلکہ وہ زندہ ہیں، اپنے رب کے پاس سے رزق پا رہے ہیں۔

فَرِحِيۡنَ بِمَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۙ وَيَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِالَّذِيۡنَ لَمۡ يَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ مِّنۡ خَلۡفِهِمۡ ۙ اَلَّا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ (۱۷۰)

فَرِحِيۡنَ شاداں وفرحاں بِمَاۤ اس سے جو اٰتٰٮهُمُ انہیں دیا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ مِنۡ فَضۡلِهٖ اپنے فضل سے وَيَسۡتَبۡشِرُوۡنَ اور خوشیاں منا رہے ہیں بِالَّذِيۡنَ ان کی طرف سے جو لَمۡ يَلۡحَقُوۡا نہیں پہنچے بِهِمۡ ان سے مِّنۡ سے خَلۡفِهِمۡ ان کے پیچھے اَلَّا یہ کہ نہیں خَوۡفٌ کوئی خوف عَلَيۡهِمۡ ان پر وَلَا اور نہ هُمۡ وہ يَحۡزَنُوۡنَ رنجیدہ ہوں گے

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے انہیں جو عطا فرمایا ہے، وہ اس پر شاداں و فرحاں ہیں، اور پیچھے رہ جانے والے مومنین؛ جو ابھی [شہید ہو کر] ان کے پاس نہیں پہنچے؛ ان کے بارے میں بھی خوشیاں منا رہے ہیں کہ ان پر نہ تو کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے۔

يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِنِعۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضۡلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚۛ (۱۷۱)

يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ وہ خوشیاں منا رہے ہیں بِنِعۡمَةٍ انعام سے مِّنَ سے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَفَضۡلٍ اور فضل وَّاَنَّ اور یہ کہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ لَا يُضِيۡعُ ضائع نہیں

فرماتا اَجۡرَ اجر الۡمُؤۡمِنِيۡنَ مومنین

وہ اللہ تعالیٰ کے انعام اور فضل پر بھی خوشیاں منا رہے ہیں، اور اس بات پر بھی کہ بیشک اللہ تعالیٰ مومنین کے اجر کو ضائع نہیں فرماتا۔

اَلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِلّٰهِ وَ الرَّسُوۡلِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَصَابَهُمُ الۡقَرۡحُ ؕ لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا مِنۡهُمۡ وَاتَّقَوۡا اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ۚ‏ ﴿۱۷۲﴾

اَلَّذِيۡنَ جن لوگوں نے اسۡتَجَابُوۡا لبیک کہا لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کو وَالرَّسُوۡلِ اور رسول مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اس کے بعد کہ اَصَابَهُمُ انہیں پہنچا الۡقَرۡحُ زخم لِلَّذِيۡنَ ان کے لیے جنھوں نے اَحۡسَنُوۡا نیکی کی مِنۡهُمۡ ان میں سے وَاتَّقَوۡا اور متقی بنے اَجۡرٌ اجر عَظِيۡمٌ بہت بڑا

جن لوگوں نے زخم کھانے کے بعد بھی اللہ اور رسول کے حکم پر لبیک کہا، ان نیک اور متقی لوگوں کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔

اَلَّذِيۡنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدۡ جَمَعُوۡا لَـكُمۡ فَاخۡشَوۡهُمۡ فَزَادَهُمۡ اِيۡمَانًا ۖ وَّقَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰهُ وَنِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ‏ ﴿۱۷۳﴾

اَلَّذِيۡنَ وہ لوگ جو قَالَ کہا لَهُمُ ان سے النَّاسُ لوگ اِنَّ کہ النَّاسَ لوگ قَدۡ جَمَعُوۡا جمع ہو چکے ہیں لَـكُمۡ تمہارے خلاف فَاخۡشَوۡهُمۡ لہٰذا تم ان سے ڈرو فَزَادَهُمۡ تو بڑھا دیا ان کو اِيۡمَانًا ایمان کے اعتبار سے وَّقَالُوۡا اور کہنے لگے حَسۡبُنَا ہمارے لیے کافی ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ وَنِعۡمَ اور بہترین ہے الۡوَكِيۡلُ کارساز

جب لوگوں نے ان سے کہا کہ تمہارے خلاف تو بہت لوگ جمع ہو چکے ہیں، لہٰذا تم ان سے ڈرو؛ تو اس بات نے ان کا ایمان بڑھا دیا اور وہ کہنے لگے: ہمارے لیے اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

فَانۡقَلَبُوۡا بِنِعۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضۡلٍ لَّمۡ يَمۡسَسۡهُمۡ سُوۡٓءٌ ۙ وَّ اتَّبَعُوۡا رِضۡوَانَ
اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَظِيۡمٍ (١٧٤)

فَانۡقَلَبُوۡا چنانچہ واپس ہوئے بِنِعۡمَةٍ انعام کے ساتھ مِّنَ سے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ
وَفَضۡلٍ اور فضل لَّمۡ يَمۡسَسۡهُمۡ انہیں نہیں پہنچی سُوۡٓءٌ کوئی تکلیف وَّاتَّبَعُوۡا
اور انہوں نے تابع رہے رِضۡوَانَ رضامندی اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ
ذُوۡ فَضۡلٍ عَظِيۡمٍ بڑے فضل والا

چنانچہ وہ اللہ تعالیٰ کا انعام اور اس کا فضل لے کر واپس ہوئے اور انہیں مزید کوئی تکلیف نہ پہنچی۔ وہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے تابع رہے اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيۡطٰنُ يُخَوِّفُ اَوۡلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوۡهُمۡ وَ خَافُوۡنِ اِنۡ
كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ (١٧٥)

اِنَّمَا اس کے سوا نہیں ذٰلِكُمُ یہ تمہیں الشَّيۡطٰنُ شیطان يُخَوِّفُ ڈرارہا تھا
اَوۡلِيَآءَهٗ اپنے دوست فَلَا لہٰذا تَخَافُوۡهُمۡ ان سے ڈرو وَخَافُوۡنِ اور ڈرا کرو
مجھ سے اِنۡ اگر كُنۡتُمۡ تم ہو مُّؤۡمِنِيۡنَ صاحبِ ایمان

یہ شیطان ہی تھا جو تمہیں اپنے دوستوں سے ڈرارہا تھا، لہٰذا اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو ان کے بجائے مجھ سے ہی ڈرا کرو۔

وَ لَا يَحۡزُنۡكَ الَّذِيۡنَ يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡكُفۡرِ ۚ اِنَّهُمۡ لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡـًٔا ؕ
يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجۡعَلَ لَهُمۡ حَظًّا فِى الۡاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ (١٧٦)

وَلَا يَحۡزُنۡكَ اور آپ کو رنجیدہ نہ ہوا کریں الَّذِيۡنَ جو لوگ يُسَارِعُوۡنَ لپکتے
ہیں فِى الۡكُفۡرِ کفر میں اِنَّهُمۡ یقیناً وہ لَنۡ يَّضُرُّوا نہیں بگاڑ سکتے اللّٰهَ اللہ تعالیٰ

شَيْـًٔا کچھ يُرِيْدُ چاہتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ اَلَّا کہ نہ يَجْعَلَ بنائے لَهُمْ ان کا حَظًّا کوئی حصہ فِي میں الْاٰخِرَةِ آخرت وَلَهُمْ اور ان کے لیے عَذَابٌ عذاب عَظِيْمٌ بڑا

آپ کفر کی طرف لپکنے والوں کی وجہ سے رنجیدہ نہ ہوا کریں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کا بالکل بھی حصہ نہ ہو اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (۱۷۷)

اِنَّ بیشک الَّذِيْنَ وہ لوگ جو اشْتَرَوُا انہوں نے خرید لیا الْكُفْرَ کفر بِالْاِيْمَانِ ایمان کے بدلے لَنْ يَّضُرُّوا ہرگز نہیں بگاڑ سکتے اللّٰهَ اللہ تعالیٰ شَيْـًٔا کچھ وَلَهُمْ اور ان کے لیے عَذَابٌ عذاب اَلِيْمٌ دردناک

جن لوگوں نے ایمان کے بدلے میں کفر خرید لیا ہے وہ اللہ تعالیٰ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (۱۷۸)

وَلَا يَحْسَبَنَّ اور کبھی بھی یہ نہ سوچیں الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا جن لوگوں نے کفر کیا اَنَّمَا کہ جو نُمْلِيْ ہم مہلت دے رہے ہیں لَهُمْ انہیں خَيْرٌ بہتر لِّاَنْفُسِهِمْ ان کے لیے اِنَّمَا حقیقت تو یہ ہے کہ نُمْلِيْ ہم مہلت دے رہے ہیں لَهُمْ انہیں لِيَزْدَادُوْٓا تاکہ وہ ترقی کر لیں اِثْمًا گناہ وَلَهُمْ اور ان کے لیے عَذَابٌ عذاب مُّهِيْنٌ ذلیل کرنے والا

اور کفار کبھی بھی یہ نہ سوچیں کہ ہم ان کو جو مہلت دے رہے ہیں وہ ان کے لیے بہتر ہے، حقیقت تو یہ ہے کہ ہم انہیں اس لیے مہلت دے رہے ہیں کہ وہ گناہوں میں اور ترقی کر لیں اور ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ عَلٰى مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ حَتّٰى يَمِيۡزَ الۡخَبِيۡثَ مِنَ الطَّيِّبِ‌ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطۡلِعَكُمۡ عَلَى الۡغَيۡبِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَجۡتَبِىۡ مِنۡ رُّسُلِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ۖ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ‌ۚ وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَتَتَّقُوۡا فَلَكُمۡ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ (۱۷۹)

مَا كَانَ نہیں ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ لِيَذَرَ کہ چھوڑے الۡمُؤۡمِنِيۡنَ مومنین عَلٰى پر مَاۤ جو اَنۡتُمۡ تم عَلَيۡهِ اس پر حَتّٰى جب تک کہ يَمِيۡزَ الگ کر دے الۡخَبِيۡثَ ناپاک مِنَ سے الطَّيِّبِ پاک وَمَا كَانَ اور نہیں ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ لِيُطۡلِعَكُمۡ کہ تمہیں بتا دے عَلَى پر الۡغَيۡبِ غیب کی باتیں وَلٰكِنَّ اور ہاں البتہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ يَجۡتَبِىۡ منتخب فرمالیتا ہے مِنۡ سے رُّسُلِهٖ اپنے رسول مَنۡ جسے يَّشَآءُ وہ چاہے فَاٰمِنُوۡا لہٰذا تم ایمان رکھو بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر وَرُسُلِهٖ اور اس کے رسول وَاِنۡ اور اگر تُؤۡمِنُوۡا تم ایمان پر قائم رہے وَتَتَّقُوۡا اور تقویٰ اختیار کیا فَلَكُمۡ تو تمہارے لیے اَجۡرٌ اجر عَظِيۡمٌ عظیم

اللہ تعالیٰ مومنین کو تمہاری موجودہ حالت پر نہیں چھوڑے رکھے گا جب تک کہ ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے، لیکن یہ اللہ تعالیٰ کی شان نہیں کہ تمہیں براہ راست غیب کی باتیں بتا دے، ہاں البتہ اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہے منتخب فرمالیتا ہے؛ لہٰذا تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھو۔ اور اگر تم ایمان پر قائم رہے اور تقویٰ اختیار کیا تو تمہارے لیے اجرِ عظیم ہے۔

وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ بِمَاۤ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ هُوَ خَيۡرًا لَّهُمۡ‌ؕ

بَلۡ هُوَ شَرٌّ لَّهُمۡ ؕ سَيُطَوَّقُوۡنَ مَا بَخِلُوۡا بِهٖ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَ لِلّٰهِ مِيۡرَاثُ
السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ۠ (۱۸۰)

وَلَا يَحۡسَبَنَّ اور ہر گز نہ سمجھیں الَّذِيۡنَ جو لوگ يَبۡخَلُوۡنَ بخل کرتے ہیں
بِمَاۤ اس میں جو اٰتٰهُمُ انہیں دیا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ مِنۡ فَضۡلِهٖ اپنے فضل سے هُوَ
وہ خَيۡرًا اچھا لَّهُمۡ ان کے لیے بَلۡ بلکہ هُوَ وہ شَرٌّ بہت برا لَّهُمۡ ان کے
لیے سَيُطَوَّقُوۡنَ عنقریب انہیں طوق پہنایا جائے گا مَا جو بَخِلُوۡا انہوں نے بخل
کیا بِهٖ اس میں يَوۡمَ دن الۡقِيٰمَةِ قیامت وَلِلّٰهِ اور اللہ تعالیٰ کے لیے
مِيۡرَاثُ وارث السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَالۡاَرۡضِ اور زمین وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ
بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ جو تم کام کرتے ہو خَبِيۡرٌ باخبر

بخیل لوگ؛ اللہ تعالیٰ کے فضل سے عطا کی گئی چیزوں میں بخل کرنے کو اپنے حق میں ہر گز اچھا نہ سمجھیں، بلکہ یہ تو ان کے حق میں بہت برا ہے۔ جس مال میں وہ بخل کرتے ہیں، عنقریب قیامت کے دن انہیں اس کا طوق پہنایا جائے گا۔ آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ تعالیٰ ہی ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں سے باخبر ہے۔

لَقَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيۡرٌ وَّ نَحۡنُ اَغۡنِيَآءُ ۘ سَنَكۡتُبُ
مَا قَالُوۡا وَ قَتۡلَهُمُ الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ
(۱۸۱)

لَقَدۡ سَمِعَ البتہ سن رہا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ قَوۡلَ بات الَّذِيۡنَ جو وہ لوگ
قَالُوۡۤا کہتے ہیں اِنَّ اللّٰهَ کہ بیشک اللہ تعالیٰ فَقِيۡرٌ محتاج وَّنَحۡنُ اور ہم اَغۡنِيَآءُ
مالدار سَنَكۡتُبُ اب ہم لکھ رکھیں گے مَا قَالُوۡا جو انہوں نے کہا وَقَتۡلَهُمُ اور
ان کا قتل کرنا الۡاَنۡۢبِيَآءَ انبیاء بِغَيۡرِ حَقٍّ ناحق وَّنَقُوۡلُ اور ہم کہیں گے

ذُوۡقُوۡا تم مزہ چکھو عَذَابَ عذاب الۡحَرِيۡقِ جلانے والا

اللہ تعالیٰ ان کی بات سن رہا ہے جو کہتے ہیں: بیشک اللہ محتاج ہے اور ہم مالدار ہیں۔ اب ہم ان کی بات کو لکھ رکھیں گے اور ان کے ہاتھوں انبیاء کے قتلِ ناحق کو بھی لکھ رکھیں گے۔ اور ہم کہیں گے: لو اب جلنے کے عذاب کا مزہ چکھو۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ﴿۱۸۲﴾

ذٰلِكَ یہ بِمَا اس کا بدلہ جو قَدَّمَتۡ آگے بھیجا اَيۡدِيۡكُمۡ تمہارے ہاتھ وَاَنَّ اور یہ کہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ لَيۡسَ نہیں بِظَلَّامٍ ظلم کرنے والا لِّلۡعَبِيۡدِ بندوں پر

یہ تمہارے ہاتھوں کا کیا دھرا ہے اور اللہ تعالیٰ بندوں پر ذرا سا بھی ظلم نہیں کرتا۔

اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيۡنَاۤ اَلَّا نُؤۡمِنَ لِرَسُوۡلٍ حَتّٰى يَاۡتِيَنَا بِقُرۡبَانٍ تَاۡكُلُهُ النَّارُ‌ؕ قُلۡ قَدۡ جَآءَكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِىۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىۡ قُلۡتُمۡ فَلِمَ قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۸۳﴾

اَلَّذِيۡنَ جن لوگوں نے قَالُوۡۤا کہا اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ عَهِدَ وعدہ کر لیا ہے اِلَيۡنَاۤ ہم سے اَلَّا نُؤۡمِنَ کہ ہم ایمان نہ لائیں لِرَسُوۡلٍ کسی رسول پر حَتّٰى تب تک کہ يَاۡتِيَنَا وہ ہمارے پاس لائے بِقُرۡبَانٍ قربانی تَاۡكُلُهُ جسے کھا جائے النَّارُ آگ قُلۡ فرمادیجیے قَدۡ جَآءَكُمۡ البتہ تمہارے پاس آئے رُسُلٌ بہت سے رسول مِّنۡ قَبۡلِىۡ مجھ سے پہلے بِالۡبَيِّنٰتِ نشانیوں لے کر وَبِالَّذِىۡ اور اس کے ساتھ جو قُلۡتُمۡ تم کہتے ہو فَلِمَ پھر کیوں قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ تم نے انہیں قتل کیا اِنۡ اگر كُنۡتُمۡ تم ہو صٰدِقِيۡنَ سچے

یہ وہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہم سے یہ وعدہ لیا ہے کہ ہم کسی رسول پر تب تک ایمان نہ لائیں جب تک کہ وہ ہمارے سامنے ایسی قربانی نہ لائے جسے آگ کھا جائے۔ آپ فرمادیجیے: مجھ سے پہلے بہت سے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے تھے

اور تمہاری منہ مانگی نشانی بھی لائے تھے، اگر تم سچے ہو تو پھر تم نے انہیں قتل کیوں کیا؟

فَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقَدۡ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ جَآءُوۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ وَ الۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ (١٨٤)

فَاِنۡ اب اگر كَذَّبُوۡكَ وہ آپ [صلی اللہ علیہ وسلم] کو جھٹلائیں فَقَدۡ تو یقیناً كُذِّبَ جھٹلائے جاچکے ہیں رُسُلٌ بہت سے رسول مِّنۡ قَبۡلِكَ آپ [صلی اللہ علیہ وسلم] سے پہلے جَآءُوۡ وہ آئے بِالۡبَيِّنٰتِ واضح نشانیوں کے ساتھ وَالزُّبُرِ اور صحیفے وَالۡكِتٰبِ اور کتاب الۡمُنِيۡرِ روشن

اگر اب بھی وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ سے پہلے بہت سے ایسے رسول جھٹلائے جا چکے ہیں جو واضح نشانیاں، صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آئے تھے۔

كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ؕ وَ اِنَّمَا تُوَفَّوۡنَ اُجُوۡرَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ فَمَنۡ زُحۡزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدۡخِلَ الۡجَنَّةَ فَقَدۡ فَازَ ؕ وَ مَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَآ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ (١٨٥)

كُلُّ ہر نَفۡسٍ ذی روح ذَآئِقَةُ مزہ چکھنا الۡمَوۡتِ موت وَاِنَّمَا اور بیشک تُوَفَّوۡنَ تمہیں پورے پورے ملیں گے اُجُوۡرَكُمۡ تمہارے بدلہ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ قیامت کے دن فَمَنۡ پھر جو زُحۡزِحَ بچالیا عَنِ سے النَّارِ آگ وَاُدۡخِلَ اور داخل کر دیا گیا الۡجَنَّةَ جنت فَقَدۡ فَازَ وہ اصل کامیاب ٹھرے گا وَمَا اور نہیں الۡحَيٰوةُ زندگی الدُّنۡيَآ دنیا اِلَّا علاوہ مَتَاعُ سامان الۡغُرُوۡرِ دھوکہ

ہر ذی روح کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور اعمال کا پورا پورا بدلہ تو قیامت کو ہی ملے گا۔ پھر جو آگ سے بچا کر جنت میں داخل کر دیا گیا، وہ اصل کامیاب ٹھہرے گا۔ اور یہ دنیا کی زندگی تو دھوکے کے سامان علاوہ کچھ بھی نہیں۔

لَتُبۡلَوُنَّ فِىۡۤ اَمۡوَالِكُمۡ وَ اَنۡفُسِكُمۡ ۗ وَ لَتَسۡمَعُنَّ مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ

مِنۡ قَبۡلِکُمۡ وَ مِنَ الَّذِیۡنَ اَشۡرَکُوۡۤا اَذًی کَثِیۡرًا ؕ وَ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَ تَتَّقُوۡا
فَاِنَّ ذٰلِکَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ (۱۸۶)

لَتُبۡلَوُنَّ تم لازماً آزمائے جاؤ گے فِیۡۤ میں اَمۡوَالِکُمۡ اپنے مال وَاَنۡفُسِکُمۡ اور اپنی جانیں وَلَتَسۡمَعُنَّ اور تم سننا پڑے گی مِنَ سے الَّذِیۡنَ وہ لوگ جنہیں اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ کتاب دی گئی مِنۡ قَبۡلِکُمۡ تم سے پہلے وَمِنَ اور سے الَّذِیۡنَ اَشۡرَکُوۡۤا جن لوگوں نے شرک کیا اَذًی دل آزاری والی باتیں کَثِیۡرًا بہت وَاِنۡ اور اگر تَصۡبِرُوۡا تم صبر کرو وَتَتَّقُوۡا اور تقوی اختیار کرو فَاِنَّ تو یقیناً ذٰلِکَ یہ مِنۡ سے عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ہمت کے کام

تمہیں اپنے جان و مال کے بارے میں لازماً آزمایا جائے گا اور تمہیں اہلِ کتاب اور مشرکین کی جانب سے دل آزاری والی باتیں سننا پڑیں گی۔ ایسے میں اگر تم صبر اور تقویٰ اختیار کرتے ہو تو یقیناً یہ بڑی ہمت کا کام ہے۔

وَ اِذۡ اَخَذَ اللّٰہُ مِیۡثَاقَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ لَتُبَیِّنُنَّہٗ لِلنَّاسِ وَ لَا
تَکۡتُمُوۡنَہٗ ۫ فَنَبَذُوۡہُ وَرَآءَ ظُہُوۡرِہِمۡ وَ اشۡتَرَوۡا بِہٖ ثَمَنًا قَلِیۡلًا ؕ فَبِئۡسَ مَا
یَشۡتَرُوۡنَ (۱۸۷)

وَاِذۡ اور جب اَخَذَ لیا اللّٰہُ اللہ تعالیٰ مِیۡثَاقَ مظبوط عہد الَّذِیۡنَ وہ لوگ جنہیں اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ کتاب دی گئی لَتُبَیِّنُنَّہٗ تم اسے ضرور بیان کرنا لِلنَّاسِ لوگوں کے لیے وَلَاتَکۡتُمُوۡنَہٗ اور اسے چھپانا مت فَنَبَذُوۡہُ تو انہوں نے اسے ڈال دیا وَرَآءَ ظُہُوۡرِہِمۡ پس پشت وَاشۡتَرَوۡا بِہٖ اور اسے بیچ دیا ثَمَنًا قیمت قَلِیۡلًا تھوڑی سی فَبِئۡسَ مَا تو کتنا قبیح ہے جو یَشۡتَرُوۡنَ وہ خریدتے ہیں(کاروبار)

[وہ وقت یاد رکھنا چاہیے] جب اللہ تعالیٰ نے اہلِ کتاب سے مضبوط عہد لیا تھا کہ تم لازماً اسے لوگوں کے سامنے کھول کر بیان کرنا اور اسے چھپانا مت، مگر انہوں نے اسے پسِ پشت ڈال دیا اور تھوڑی سی قیمت کے عوض اسے بیچ ڈالا۔ ان کا کاروبار کتنا قبیح ہے!

لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡرَحُوۡنَ بِمَاۤ اَتَوۡا وَّ يُحِبُّوۡنَ اَنۡ يُّحۡمَدُوۡا بِمَا لَمۡ يَفۡعَلُوۡا فَلَا تَحۡسَبَنَّهُمۡ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الۡعَذَابِ‌ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۸۸﴾

لَا تَحۡسَبَنَّ آپ ہر گزنہ سمجھیں الَّذِيۡنَ جو لوگ يَفۡرَحُوۡنَ اتراتے ہیں بِمَاۤ اس پر جو اَتَوۡا انہوں نے کرتوت کئے وَّيُحِبُّوۡنَ اور وہ چاہتے ہیں اَنۡ کہ يُّحۡمَدُوۡا ان کی تعریف کی جائے بِمَا اس پر جو لَمۡ يَفۡعَلُوۡا انہوں نے کیے نہیں فَلَا تَحۡسَبَنَّهُمۡ پس آپ انہیں ہر گزنہ سمجھیں بِمَفَازَةٍ بچ جائے گے مِّنَ سے الۡعَذَابِ عذاب وَلَهُمۡ اور ان کے لیے عَذَابٌ عذاب اَلِيۡمٌ دردناک

جو لوگ اپنے کرتوتوں پر اتراتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کاموں پر بھی ان کی تعریف کی جائے جو انہوں نے کیے ہی نہیں، ان کے بارے میں ہر گز یہ نہ سمجھنا کہ وہ عذاب سے بچ جائیں گے۔ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۸۹﴾

وَلِلّٰهِ اور اللہ تعالیٰ ہی کی مُلۡكُ بادشاہت السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَالۡاَرۡضِ اور زمین وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ عَلٰى پر كُلِّ شَيۡءٍ ہر چیز قَدِيۡرٌ قادر

زمین و آسمان کی بادشاہت اللہ تعالیٰ ہی کی ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ‌ۚ ﴿۱۹۰﴾

اِنَّ بلاشبہ فِىۡ میں خَلۡقِ تخلیق السَّمٰوٰتِ آسمان وَالۡاَرۡضِ اور زمین وَاخۡتِلَافِ اور آنا جانا الَّيۡلِ رات وَالنَّهَارِ اور دن لَاٰيٰتٍ البتہ نشانیاں ہیں

لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ عقل والوں کے لیے

بلاشبہ زمین و آسمان کی تخلیق اور دن رات کے آنے جانے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

الَّذِیۡنَ یَذۡکُرُوۡنَ اللّٰہَ قِیٰمًا وَّ قُعُوۡدًا وَّ عَلٰی جُنُوۡبِہِمۡ وَ یَتَفَکَّرُوۡنَ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ ہٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (۱۹۱)

الَّذِیۡنَ جو لوگ یَذۡکُرُوۡنَ یاد کرتے ہیں اللّٰہَ اللہ تعالیٰ قِیٰمًا اٹھتے وَّقُعُوۡدًا اور بیٹھتے وَّعَلٰی اور پر جُنُوۡبِہِمۡ اپنی کروٹیں وَیَتَفَکَّرُوۡنَ اور وہ غور و فکر کرتے ہیں فِیۡ خَلۡقِ تخلیق میں السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَالۡاَرۡضِ اور زمین رَبَّنَا اے ہمارے رب مَا نہیں خَلَقۡتَ تو نے پیدا فرمایا ہٰذَا یہ بَاطِلًا بے مقصد سُبۡحٰنَکَ تو پاک ہے فَقِنَا تو ہمیں بچا لے عَذَابَ عذاب النَّارِ دوزخ

جو اٹھتے بیٹھتے اور لیٹے ہوئے؛[ہر حالت میں] اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں اور زمین و آسمان کی تخلیق میں غور و فکر کرتے ہیں۔[پھر کہتے ہیں:] اے ہمارے رب! تو نے یہ سب بے مقصد پیدا نہیں فرمایا، ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں، لہٰذا ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

رَبَّنَاۤ اِنَّکَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ فَقَدۡ اَخۡزَیۡتَہٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ (۱۹۲)

رَبَّنَاۤ اے ہمارے رب اِنَّکَ اب میں شک نہیں تو مَنۡ جسے تُدۡخِلِ تو نے ڈالا النَّارَ دوزخ فَقَدۡ تو واقعی اَخۡزَیۡتَہٗ تو نے اس کو رسوا کر دیا وَمَا اور نہیں لِلظّٰلِمِیۡنَ ظالموں کا مِنۡ کوئی اَنۡصَارٍ مددگار

اے ہمارے رب! اس میں شک نہیں کہ جسے تو نے دوزخ میں داخل ڈالا تو واقعی تو نے

اسے رسوا کر دیا، اور ایسے ظالموں کا کوئی مدد گار نہیں۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىۡ لِلۡاِيۡمَانِ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِرَبِّكُمۡ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَكَفِّرۡ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ ۚ‏ (١٩٣)

رَبَّنَآ اے ہمارے رب اِنَّنَا بیشک ہم نے سَمِعۡنَا ہم نے سنا مُنَادِيًا منادی يُّنَادِىۡ صدا لگاتا ہے لِلۡاِيۡمَانِ ایمان کی اَنۡ اٰمِنُوۡا کہ ایمان لے آؤ بِرَبِّكُمۡ اپنے رب پر فَاٰمَنَّا تو ہم ایمان لے آئے رَبَّنَا اے ہمارے رب فَاغۡفِرۡ لہٰذا معاف فرمادے لَنَا ہمیں ذُنُوۡبَنَا ہمارے گناہ وَكَفِّرۡ عَنَّا اور مٹادے ہم سے سَيِّاٰتِنَا ہماری برائیاں وَتَوَفَّنَا اور ہمیں دنیا سے اٹھا مَعَ الۡاَبۡرَارِ نیک بندوں کے ساتھ

اے ہمارے رب! ہم نے ایک منادی کو ایمان کی صدا لگاتے ہوئے سنا کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ، چنانچہ ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! تو ہمارے گناہ فرمادے، ہماری برائیاں مٹادے اور ہمیں نیک بندوں کے ساتھ دنیا سے اٹھا۔

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخۡزِنَا يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ (١٩٤)

رَبَّنَا اے ہمارے رب وَاٰتِنَا اور ہمیں عطا فرما مَا جو وَعَدْتَّنَا تو نے ہم سے وعدہ فرمایا عَلٰى پر (معرفت) رُسُلِكَ اپنے رسول (جمع) وَلَا تُخۡزِنَا اور رسوا نہ فرمانا ہمیں يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ قیامت کے دن اِنَّكَ یقیناً تو لَا تُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ وعدہ خلافی نہیں فرماتا

اے ہمارے رب! اور ہمیں وہ سب عطا فرما جس کا تو نے اپنے رسولوں کی معرفت وعدہ فرمایا اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ فرمانا، یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں فرماتا۔

فَاسۡتَجَابَ لَهُمۡ رَبُّهُمۡ اَنِّىۡ لَاۤ اُضِيۡعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنۡكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى ۚ

بَعۡضُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا وَاُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ وَاُوۡذُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِىۡ وَقٰتَلُوۡا وَقُتِلُوۡا لَاُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَاُدۡخِلَنَّهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنۡدَهٗ حُسۡنُ الثَّوَابِ (۱۹۵)

فَاسۡتَجَابَ جواب میں فرمایا لَهُمۡ ان کے لیے رَبُّهُمۡ ان کا رب اَنِّىۡ کہ میں لَاۤ اُضِيۡعُ میں ضائع نہیں کرتا عَمَلَ محنت عَامِلٍ کوئی محنت کرنے والا مِّنۡكُمۡ تم میں مِّنۡ ذَكَرٍ مرد سے اَوۡ اُنۡثٰى یا عورت بَعۡضُكُمۡ تمہارے مِّنۡۢ بَعۡضٍ بعض سے ہیں فَالَّذِيۡنَ لہذا وہ لوگ هَاجَرُوۡا انہوں نے ہجرت کی وَاُخۡرِجُوۡا اور نکالے گئے مِنۡ سے دِيَارِهِمۡ اپنے گھروں وَاُوۡذُوۡا اور ستائے گئے فِىۡ سَبِيۡلِىۡ میری راہ میں وَقٰتَلُوۡا اور جنگ کی وَقُتِلُوۡا اور قتل کیے گئے لَاُكَفِّرَنَّ میں ضرور بالضرور مٹا کروں گا عَنۡهُمۡ ان سے سَيِّاٰتِهِمۡ ان کے گناہ وَ اور لَاُدۡخِلَنَّهُمۡ ضرور انہیں داخل کروں گا جَنّٰتٍ باغات تَجۡرِىۡ جاری ہیں مِنۡ سے تَحۡتِهَا ان کے نیچے الۡاَنۡهٰرُ نہریں ثَوَابًا انعام مِّنۡ سے عِنۡدِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی طرف وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ عِنۡدَهٗ اس کے پاس حُسۡنُ بہترین الثَّوَابِ انعام

ان کے رب نے جواب میں فرمایا: خواہ کوئی مرد ہو یا عورت، میں تم میں سے کسی کا عمل ضائع نہیں کرتا، تم آپس میں ہم جنس ہی تو ہو۔ لہٰذا جنہوں نے ہجرت کی، اپنے گھروں سے نکالے گئے، میری راہ میں ستائے گئے، انہوں نے جنگ کی اور قتل کیے گئے تو میں ضرور بالضرور ان کے گناہوں کو مٹا دوں گا اور انہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعام ہو گا اور اللہ تعالیٰ کے پاس ہی بہترین انعام ہے۔

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِى الۡبِلَادِؕ‏ (١٩٦)

لَا يَغُرَّنَّكَ دھوکہ میں نہ ڈال دے تَقَلُّبُ چلنا پھرنا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا جن لوگوں نے کفر کیا (کفار) فِى الۡبِلَادِ ملکوں میں

دنیا کے ملکوں میں کفار کا دندناتے پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔

مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ ثُمَّ مَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ‌ؕ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ‏ (١٩٧)

مَتَاعٌ مزہ قَلِيۡلٌ چندہ ثُمَّ پھر مَاۡوٰٮهُمۡ ان کا ٹھکانا جَهَنَّمُ جہنم وَبِئۡسَ اور بہت برا ہے الۡمِهَادُ ٹھکانا

یہ تو چند روزہ زندگی کا مزہ ہے، پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

لٰكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ

الثلثة فِيۡهَا نُزُلًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ‌ؕ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ لِّلۡاَبۡرَارِ‏ (١٩٨)

لٰكِنِ اس کے برخلاف الَّذِيۡنَ جو لوگ اتَّقَوۡا ڈرتے رہے رَبَّهُمۡ اپنا رب لَهُمۡ ان کے لیے جَنّٰتٌ باغات تَجۡرِىۡ جاری ہوں گی مِنۡ سے تَحۡتِهَا ان کے نیچے الۡاَنۡهٰرُ نہریں خٰلِدِيۡنَ ہمیشہ رہیں گے فِيۡهَا اس میں نُزُلًا مہمانی مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے وَمَا اور جو عِنۡدَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے پاس خَيۡرٌ سب سے بہتر لِّلۡاَبۡرَارِ نیک بندوں کے لیے

اس کے برخلاف جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے، ان کے لیے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مہمانی ہو گی اور جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ نیک بندوں کے لیے سب سے بہتر ہے۔

وَاِنَّ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَمَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ خٰشِعِيۡنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشۡتَرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا‌ ؕ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ

اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ (۱۹۹)

وَاِنَّ اور بیشک مِنۡ سے اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اہل کتاب لَمَنۡ کچھ وہ جو يُّؤۡمِنُ
ایمان لاتے ہیں بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر وَمَآ اور جو اُنۡزِلَ بھیجا گیا اِلَيۡكُمۡ تمہاری
طرف وَمَآ اور جو اُنۡزِلَ بھیجا گیا اِلَيۡهِمۡ ان کی طرف خٰشِعِيۡنَ عاجزی
کرنے والے لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے آگے لَا يَشۡتَرُوۡنَ بیچتے نہیں بِاٰيٰتِ آیات کو
اللّٰهِ اللہ تعالیٰ ثَمَنًا قیمت قَلِيۡلًا تھوڑی سی اُولٰٓئِكَ یہی لوگ لَهُمۡ ان کے
لیے اَجۡرُهُمۡ ان کا اجر عِنۡدَ پاس رَبِّهِمۡ ان کا رب اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ
تعالیٰ سَرِيۡعُ جلد الۡحِسَابِ حساب

کچھ اہل کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر بھی جو تمہاری طرف بھیجا گیا اور اس پر بھی جو ان کی طرف بھیجا گیا تھا۔ وہ اللہ تعالیٰ کے آگے عاجزی کرتے ہیں اور اس کی آیات کو تھوڑی سی قیمت کے عوض بیچتے نہیں۔ ان کا اجر ان کے رب کے پاس محفوظ ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ جلد حساب چکانے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا وَ صَابِرُوۡا وَ رَابِطُوۡا ۟ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ
تُفۡلِحُوۡنَ ؑ (۲۰۰)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اے ایمان والو اصۡبِرُوۡا تم صبر سے کام لو وَصَابِرُوۡا اور
ثابت قدمی سے ڈٹے رہو وَرَابِطُوۡا اور سرحدوں کا دفاع کرتے رہو وَاتَّقُوا اور
ڈرتے رہو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ لَعَلَّكُمۡ تا کہ تم تُفۡلِحُوۡنَ کامیاب ہو جاؤ

اے ایمان والو! صبر سے کام لو، [جنگ میں] ثابت قدمی سے ڈٹے رہو، اسلامی سرحدوں کا دفاع کرتے رہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

سورۃ النساء

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَبَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالًا كَثِيۡرًا وَّنِسَآءً‌ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَالۡاَرۡحَامَ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ رَقِيۡبًا (۱)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اے لوگو اتَّقُوۡا ڈرو رَبَّكُمُ اپنا رب الَّذِىۡ وہ جس نے خَلَقَكُمۡ تمہیں پیدا کیا مِّنۡ سے نَّفۡسٍ شخص وَّاحِدَةٍ ایک وَّخَلَقَ اور پیدا کیا مِنۡهَا اس سے زَوۡجَهَا اس کی بیوی وَبَثَّ اور پھیلادیے مِنۡهُمَا دونوں سے رِجَالًا مرد كَثِيۡرًا بہت وَّنِسَآءً اور عورتیں وَاتَّقُوا اور ڈرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ الَّذِىۡ وہ جو تَسَآءَلُوۡنَ تم ایک دوسرے سے حقوق مانگتے ہو بِهٖ اس کا واسطہ دے کر وَالۡاَرۡحَامَ اور رشتے داریاں اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ كَانَ ہے عَلَيۡكُمۡ تم پر رَقِيۡبًا نگہبان

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک شخص سے پیدا کیا؛ اسی سے اس کی بیوی پیدا کی اور ان دونوں سے بہت سے مرد و عورت دنیا میں پھیلا دیے۔ اور اس اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے حقوق مانگتے ہو اور رشتے داریاں توڑنے سے بھی ڈرو، بیشک اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان ہے۔

وَاٰتُوا الۡيَتٰمٰٓى اَمۡوَالَهُمۡ‌ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الۡخَبِيۡثَ بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَهُمۡ اِلٰٓى اَمۡوَالِكُمۡ‌ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوۡبًا كَبِيۡرًا (۲)

وَاٰتُوا اور حوالے کر دو الۡيَتٰمٰٓى یتیموں کو اَمۡوَالَهُمۡ ان کے مال وَلَا اور نہ تَتَبَدَّلُوا بدلو الۡخَبِيۡثَ گھٹیا مال بِالطَّيِّبِ اچھے سے وَلَا اور مت تَاۡكُلُوۡۤا

کھاؤ اَمۡوَالَهُمۡ ان کے مال اِلٰۤى طرف اَمۡوَالِكُمۡ اپنے مال اِنَّهٗ بیشک كَانَ ہے حُوۡبًا گناہ كَبِيۡرًا بہت بڑا

یتیموں کے مال ان کے حوالے کر دو، اور گھٹیا مال کو اچھے مال سے نہ بدلو، اور ان کے مالوں کو اپنے مالوں میں ملا کر مت کھاؤ، بیشک ایسا کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔

وَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تُقۡسِطُوۡا فِى الۡيَتٰمٰى فَانۡكِحُوۡا مَا طَابَ لَـكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ‌ ۚ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تَعۡدِلُوۡا فَوَاحِدَةً اَوۡ مَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ‌ ؕ ذٰ لِكَ اَدۡنٰٓى اَلَّا تَعُوۡلُوۡا ؕ‏ (۳)

وَاِنۡ اور اگر خِفۡتُمۡ تم ڈرہو اَلَّا تُقۡسِطُوۡا کہ تم انصاف نہ کرسکوگے فِى میں الۡيَتٰمٰى یتیموں فَانۡكِحُوۡا تو نکاح کرلو مَا جو طَابَ پسند ہو لَـكُمۡ تمہیں مِّنَ سے النِّسَآءِ عورتیں مَثۡنٰى دو،دو وَثُلٰثَ اور تین تین وَرُبٰعَ اور چار، چار فَاِنۡ ہاں اگر خِفۡتُمۡ تمہیں ڈرہو اَلَّا تَعۡدِلُوۡا کہ تم انصاف نہ کرسکوگے فَوَاحِدَةً تو ایک ہی اَوۡ مَا یا جو مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ جس کے تم مالک ہو [کنیز] ذٰ لِكَ اس طرح اَدۡنٰٓى زیادہ امکان اَلَّا تَعُوۡلُوۡا کہ تم زیادتی نہ کرو

اور اگر تمہیں ڈر ہو کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف نہ کرسکوگے تو ان عورتوں سے نکاح کرلو جو تمہیں پسند ہوں؛ دو دو، تین تین اور چار چار۔ ہاں اگر تمہیں ناانصافی کا ڈر تو ایک ہی بیوی کافی ہے یا ان کنیزوں پر اکتفا کرو جو تمہاری ملکیت ہوں۔ اس طرح زیادتی سے بچنے کا امکان زیادہ ہے۔

وَ اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحۡلَةً‌ ؕ فَاِنۡ طِبۡنَ لَـكُمۡ عَنۡ شَىۡءٍ مِّنۡهُ نَفۡسًا فَكُلُوۡهُ هَنِيۡٓــًٔا مَّرِیۡٓــًٔا (٤)

وَاٰتُوا اور دیا کرو النِّسَآءَ عورتیں صَدُقٰتِهِنَّ ان کے مہر نِحۡلَةً خوشی سے فَاِنۡ ہاں اگر طِبۡنَ خوشی سے معاف کردیں لَـكُمۡ تم کو عَنۡ شَىۡءٍ کچھ مِّنۡهُ

اس سے نَفۡسًا دل سے فَكُلُوۡهُ تو اسے کھا سکتے ہو هَنِيۡٓـئًا مَّرِيۡٓـئًا ذوق و شوق سے

اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دیا کرو۔ ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے مہر کا کچھ حصہ معاف کر دیں تو اسے ذوق و شوق سے کھا سکتے ہو۔

وَلَا تُؤۡتُوا السُّفَهَآءَ اَمۡوَالَـكُمُ الَّتِىۡ جَعَلَ اللّٰهُ لَـكُمۡ قِيٰمًا وَّارۡزُقُوۡهُمۡ فِيۡهَا وَاكۡسُوۡهُمۡ وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ‏(٥)

وَلَا تُؤۡتُوا اور مت دو السُّفَهَآءَ نادان اَمۡوَالَـكُمُ اپنے اموال الَّتِىۡ جو جَعَلَ بنایا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ لَـكُمۡ تمہارے لیے قِيٰمًا زندگی گذارنے کا ذریعہ وَّارۡزُقُوۡهُمۡ اور انہیں کھلاؤ، پلاؤ فِيۡهَا اس میں سے وَاكۡسُوۡهُمۡ اور انہیں لباس پہناؤ وَقُوۡلُوۡا اور بات کرت رہو لَهُمۡ ان سے قَوۡلًا بات مَّعۡرُوۡفًا مناسب انداز میں

اور نادان [یتیموں] کے حوالے وہ اموال مت کرو جنہیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے زندگی گزارنے کا ذریعہ بنایا ہے۔ البتہ اس میں سے انہیں کھلاؤ، پلاؤ، لباس پہناؤاور [تسلی کے لیے] ان سے مناسب انداز میں بات کرتے رہو۔

وَابۡتَلُوا الۡيَتٰمٰى حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ‌ۚ فَاِنۡ اٰنَـسۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ رُشۡدًا فَادۡفَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ‌ۚ وَلَا تَاۡكُلُوۡهَاۤ اِسۡرَافًا وَّبِدَارًا اَنۡ يَّكۡبَرُوۡا ‌ؕ وَمَنۡ كَانَ غَنِيًّا فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ‌ۚ وَمَنۡ كَانَ فَقِيۡرًا فَلۡيَاۡكُلۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ‌ ؕ فَاِذَا دَفَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ فَاَشۡهِدُوۡا عَلَيۡهِمۡ‌ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيۡبًا ‏(٦)

وَابۡتَلُوا اور آزمائش کرتے رہو الۡيَتٰمٰى یتیم حَتّٰۤى یہاں تک کہ اِذَا جب بَلَغُوا وہ پہنچیں النِّكَاحَ نکاح فَاِنۡ چنانچہ جب اٰنَـسۡتُمۡ تم محسوس کرو مِّنۡهُمۡ ان میں رُشۡدًا اہلیت فَادۡفَعُوۡۤا تو حوالے کردو اِلَيۡهِمۡ انہیں اَمۡوَالَهُمۡ ان کے مال وَلَا تَاۡكُلُوۡهَاۤ اور اسے ہڑپ نہ کرلینا اِسۡرَافًا فضول خرچی وَّبِدَارًا اور

جلد بازی میں اَنۡ یَّكۡبَرُوۡا [اس خوف سے] کہ وہ بڑے ہو جائیں گے وَمَنۡ اور جو
كَانَ ہو غَنِيًّا امیر آدمی فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ تو مکمل پرہیز کرے وَمَنۡ اور جو كَانَ
ہو فَقِيۡرًا تنگ دست آدمی فَلۡيَاۡكُلۡ تو وہ کھا سکتا ہے بِالۡمَعۡرُوۡفِ مناسب
انداز میں فَاِذَا پھر جب دَفَعۡتُمۡ تم حوالے کرو اِلَيۡهِمۡ ان کے اَمۡوَالَهُمۡ
ان کے مال فَاَشۡهِدُوۡا تو گواہ بنالو عَلَيۡهِمۡ ان پر وَكَفٰى اور کافی بِاللّٰهِ اللہ
تعالیٰ حَسِيۡبًا حساب لینے والا

نکاح کے لائق ہونے تک یتیموں کی تربیۃً آزمائش کرتے رہو، چنانچہ جب تم ان میں اہلیت محسوس کرو تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو۔ اور ان کے مال فضول خرچی سے اور اس خوف سے جلد بازی میں ہڑپ نہ کرلینا کہ وہ بڑے ہو جائیں گے [اور اپنا مال واپس لے لیں گے]۔ اور امیر آدمی تو [یتیم کے مال سے] مکمل پرہیز کرے اور تنگدست آدمی مناسب انداز میں کھا سکتا ہے۔ پھر جب تم ان کے مال ان کے حوالے کرو تو اس پر گواہ بنالیا کرو اور اصل میں تو حساب لینے کے لیے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔

لِلرِّجَالِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَ الۡاَقۡرَبُوۡنَ ۠ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا
تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَ الۡاَقۡرَبُوۡنَ مِمَّا قَلَّ مِنۡهُ اَوۡ كَثُرَ ؕ نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا (۷)

لِلرِّجَالِ مردوں کے لیے نَصِيۡبٌ حصہ مِّمَّا اس سے جو تَرَكَ چھوڑا
الۡوَالِدٰنِ ماں باپ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ اور رشتہ دار وَلِلنِّسَآءِ اور عورتوں کے لیے
نَصِيۡبٌ حصہ مِّمَّا اس سے جو تَرَكَ چھوڑا الۡوَالِدٰنِ ماں باپ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ
اور رشتہ دار مِمَّا اس میں سے قَلَّ تھوڑا مِنۡهُ اس سے اَوۡ كَثُرَ یا زیادہ نَصِيۡبًا
حصہ مَّفۡرُوۡضًا مقرر کیا ہوا

ماں باپ اور رشتے داروں کے ترکے میں سے مردوں کا بھی حصہ ہے اور عورتوں کا بھی ماں باپ اور رشتہ داروں کے ترکے میں سے حصہ ہے، خواہ ترکہ تھوڑا ہو یا زیادہ، یہ

[اللہ تعالیٰ کی طرف سے] مقرر کیا ہوا حصہ ہے۔

وَاِذَا حَضَرَ الۡقِسۡمَةَ اُولُوا الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنُ فَارۡزُقُوۡهُمۡ مِّنۡهُ وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿۸﴾

وَاِذَا اور جب حَضَرَ جمع ہو جائیں الۡقِسۡمَةَ تقسیم کے موقع اُولُوا الۡقُرۡبٰى رشتہ دار وَالۡيَتٰمٰى اور یتیم وَالۡمَسٰكِيۡنُ اور مسکین فَارۡزُقُوۡهُمۡ تو ان کو دے دو مِّنۡهُ اس سے کچھ وَقُوۡلُوۡا اور بات کرو لَهُمۡ ان سے قَوۡلًا بات مَّعۡرُوۡفًا اچھے طریقے پر

اور جب وراثت کی تقسیم موقع پر [غیر وارث] رشتے دار، یتیم اور مسکین جمع ہو جائیں تو اس مال میں سے ان کو بھی کچھ دے دو اور ان سے اچھے طریقہ پر بات کرو۔

وَلۡيَخۡشَ الَّذِيۡنَ لَوۡ تَرَكُوۡا مِنۡ خَلۡفِهِمۡ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوۡا عَلَيۡهِمۡ ۖ فَلۡيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلۡيَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ﴿۹﴾

وَلۡيَخۡشَ اور ڈرنا چاہیے کہ الَّذِيۡنَ وہ لوگ لَوۡ تَرَكُوۡا اگر چھوڑ جاتے مِنۡ سے خَلۡفِهِمۡ اپنے پیچھے ذُرِّيَّةً اولاد ضِعٰفًا ناتواں خَافُوۡا وہ فکر مند ہوتے عَلَيۡهِمۡ ان کے بارے میں فَلۡيَتَّقُوا لہٰذا انہیں چاہیے کہ وہ ڈریں اللّٰهَ اللہ تعالیٰ وَلۡيَقُوۡلُوۡا اور چاہیے کہ بات کریں قَوۡلًا بات سَدِيۡدًا حق

[یتیموں کے معاملے میں] لوگوں کو اس بات سے ڈرنا چاہیے کہ اگر وہ اپنے پیچھے ناتواں اولاد چھوڑ کر مرتے تو ان کی نسبت کتنے فکر مند رہتے! لہٰذا انہیں چاہیے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈریں اور حق بات کریں۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ الۡيَتٰمٰى ظُلۡمًا اِنَّمَا يَاۡكُلُوۡنَ فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ نَارًا ؕ وَسَيَصۡلَوۡنَ سَعِيۡرًا ﴿۱۰﴾

اِنَّ بیشک الَّذِيۡنَ جو لوگ يَاۡكُلُوۡنَ کھاتے ہیں اَمۡوَالَ مال الۡيَتٰمٰى یتیموں

ظُلۡمًا ناحق اِنَّمَا صرف يَاۡكُلُوۡنَ وہ بھرتے ہیں فِىۡ میں بُطُوۡنِهِمۡ اپنے پیٹ
نَارًا آگ وَسَيَصۡلَوۡنَ اور جلد داخل ہوں گے سَعِيۡرًا دہکتی ہوئی آگ

بیشک جو لوگ ناحق یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں صرف آگ ہی بھرتے ہیں اور وہ جلد دہکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔

يُوۡصِيۡكُمُ اللّٰهُ فِىۡۤ اَوۡلَادِكُمۡ‌ لِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ‌ ۚ فَاِنۡ كُنَّ نِسَآءً فَوۡقَ اثۡنَتَيۡنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ‌ ۚ وَاِنۡ كَانَتۡ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصۡفُ‌ ؕ وَ لِاَبَوَيۡهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنۡ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ‌ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلَدٌ وَّ وَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ‌ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَهٗۤ اِخۡوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِىۡ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ‌ ؕ اٰبَآؤُكُمۡ وَ اَبۡنَآؤُكُمۡ لَا تَدۡرُوۡنَ اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ لَـكُمۡ نَفۡعًا‌ ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ‏(۱۱)

يُوۡصِيۡكُمُ تمہیں حدایت دیتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ فِىۡۤ بارے میں اَوۡلَادِكُمۡ
تمہاری اولاد لِلذَّكَرِ مرد کو مِثۡلُ برابر حَظِّ حصہ الۡاُنۡثَيَيۡنِ دو عورتیں
فَاِنۡ پھر اگر كُنَّ ہوں نِسَآءً لڑکیاں فَوۡقَ زیادہ اثۡنَتَيۡنِ دو فَلَهُنَّ تو
ان کے لیے ثُلُثَا دوتہائی مَا تَرَكَ جو میت نے چھوڑا(ترکہ) وَاِنۡ اور اگر
كَانَتۡ ہو وَاحِدَةً ایک لڑکی فَلَهَا تو اس کے لیے النِّصۡفُ نصف وَلِاَبَوَيۡهِ
اور ماں باپ کے لیے لِكُلِّ وَاحِدٍ ہر ایک کے لیے مِّنۡهُمَا ان دونوں میں سے
السُّدُسُ چھٹا حصہ مِمَّا اس سے جو تَرَكَ اس نے چھوڑا(ترکہ) اِنۡ كَانَ اگر
ہو لَهٗ وَلَدٌ اس کی اولاد فَاِنۡ پھر اگر لَّمۡ يَكُنۡ نہ ہو لَّهٗ وَلَدٌ اس کی اولاد
وَّوَرِثَهٗۤ اور اس کے وارث ہوں اَبَوٰهُ ماں باپ فَلِاُمِّهِ تو اس کی ماں کا الثُّلُثُ

ایک تہائی فَاِنۡ پھر اگر کَانَ لَهٗۤ اس کے ہوں اِخۡوَةٌ ایک سے زیادہ بہن بھائی فَلِاُمِّهِ تو اس کی ماں کے لیے السُّدُسُ چھٹا مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ وصیت نافذ کرنے کے بعد يُّوۡصِىۡ بِهَاۤ اس نے اس کی وصیت کی ہو اَوۡ دَيۡنٍ یا قرض[ادا کرنے کے بعد] اٰبَآؤُكُمۡ تمہارے آباء واجداد وَاَبۡنَآؤُكُمۡ اور تمہارے آل اولاد لَا تَدۡرُوۡنَ تم نہیں جانتے اَيُّهُمۡ ان میں سے کون اَقۡرَبُ قریب تر لَـكُمۡ تمہارے لیے نَفۡعًا فائدہ فَرِيۡضَةً مقرر کیا گیا مِّنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ كَانَ ہے عَلِيۡمًا جاننے والا حَكِيۡمًا حکمت والا

اللہ تعالیٰ تمہاری اولاد کے بارے میں تمہیں ہدایت دیتا ہے کہ ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔ اگر لڑکیاں دو سے زیادہ ہوں تو انہیں ترکے کا دو تہائی ملے گا۔ اگر ایک ہی لڑکی ہو تو اسے نصف میراث ملے گی۔ اور ترکے میں سے میت کے ماں باپ میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا بشرطیکہ میت کی کوئی اولاد ہو۔ اور اگر میت کی اولاد نہ ہو اور والدین ہی اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کو ایک تہائی ملے گا۔ اور اگر میت کے ایک سے زیادہ بہن بھائی ہوں تو بھی میت کی ماں کو چھٹا حصہ ملے گا۔ یہ سب حصے میت کی وصیت نافذ کرنے یا اس پر واجب الادا قرض کی ادائیگی کے بعد نکالے جائیں گے۔ تم نہیں جانتے کہ تمہارے آباء واجداد اور آل اولاد میں سے کون فائدے کے لحاظ سے تمہارے قریب تر ہے۔ یہ حصے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کیے گئے ہیں، بیشک اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَلَكُمۡ نِصۡفُ مَا تَرَكَ اَزۡوَاجُكُمۡ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِيۡنَ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ‌ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّكُمۡ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ تُوۡصُوۡنَ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ‌ ؕ وَاِنۡ كَانَ رَجُلٌ

يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّ لَهٗۤ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ
كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَاۤ اَوْ
دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾

وَلَكُمْ اور تمہارے لیے نِصْفُ نصف مَا تَرَكَ جو چھوڑ جائیں اَزْوَاجُكُمْ تمہاری بیویاں اِنْ اگر لَّمْ يَكُنْ نہ ہو لَّهُنَّ ان کی وَلَدٌ کوئی اولاد فَاِنْ پھر اگر كَانَ ہو لَهُنَّ وَلَدٌ ان کی اولاد فَلَكُمْ تو تمہارے لیے الرُّبُعُ چوتھائی مِمَّا تَرَكْنَ اس میں سے جو وہ چھوڑیں مِنْۢ بَعْدِ بعد وَصِيَّةٍ وصیت يُّوْصِيْنَ وہ وصیت کرجائیں بِهَاۤ اس کی اَوْ دَيْنٍ یا قرض وَلَهُنَّ اور ان کے لیے الرُّبُعُ چوتھائی مِمَّا اس میں سے جو تَرَكْتُمْ تم چھوڑ جاؤ اِنْ اگر لَّمْ يَكُنْ نہ ہو لَّكُمْ وَلَدٌ تمہاری اولاد فَاِنْ پھر اگر كَانَ لَكُمْ ہو تمہاری وَلَدٌ اولاد فَلَهُنَّ تو ان کے لیے الثُّمُنُ آٹھواں مِمَّا اس میں سے جو تَرَكْتُمْ تم چھوڑ جاؤ مِّنْۢ بَعْدِ بعد وَصِيَّةٍ وصیت تُوْصُوْنَ تم وصیت کرو بِهَاۤ اس کی اَوْ یا دَيْنٍ قرض وَاِنْ اور اگر كَانَ ہو رَجُلٌ ایسا مرد يُّوْرَثُ مُورِث بنے كَلٰلَةً کلالہ اَوِ امْرَاَةٌ یا عورت وَّلَهٗۤ اور اس کے اَخٌ بھائی اَوْ اُخْتٌ یا بہن فَلِكُلِّ وَاحِدٍ تو ہر ایک کے لیے مِّنْهُمَا ان دونوں میں سے السُّدُسُ چھٹا فَاِنْ پھر اگر كَانُوْۤا وہ ہوں اَكْثَرَ زیادہ مِنْ ذٰلِكَ اس سے (ایک سے زیادہ ہوں) فَهُمْ تو وہ سب شُرَكَآءُ شریک فِي الثُّلُثِ ایک تہائی میں مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ وصیت کے بعد يُّوْصٰى بِهَاۤ جس کی وصیت کی جائے اَوْ دَيْنٍ یا قرض غَيْرَ مُضَآرٍّ نقصان نہ پہنچانا وَصِيَّةً حکم مِّنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی طرف سے وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ عَلِيْمٌ جاننے والا حَلِيْمٌ بردبار

اگر تمہاری بیویوں کی کوئی اولاد نہ ہو تو ان کے ترکے میں سے تمہیں نصف مال ملے گا۔ اور اگر ان کی اولاد ہو تو تمہیں ایک چوتھائی ملے گا۔ تمہیں یہ حصہ ان کی وصیت کے نفاذ اور ان کے قرضے کی ادائیگی کے بعد ملے گا۔ اور اگر تمہاری اولاد نہ تو انہیں تمہارے ترکے کا ایک چوتھائی ملے گا، اوسر اگر تمہاری اولاد ہو تو انہیں آٹھواں حصہ ملے گا۔ انہیں یہ حصہ تمہاری وصیت کے نفاذ اور تمہارے قرض کی ادائیگی کے بعد ملے گا۔ اور اگر کوئی میت، کلالہ* ہو؛ خواہ مرد یا عورت؛ اور اس کا صرف ایک بھائی یا صرف ایک بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا۔ اور اگر بھائی بہن ایک سے زیادہ ہوں تو وہ سب تہائی مال میں شریک ہوں گے۔ یہ حصے میت کی وصیت کے نفاذ اور اس کے قرض کی ادائیگی کے بعد ملیں گے بشرطیکہ [وصیت سے میت نے ورثاء کو] نقصان نہ پہنچایا ہو۔ یہ حکم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا اور بردبار ہے۔

[*کلالہ: ایسی میت جس کے ماں باپ نہ ہوں؛ دادا بھی باپ کے حکم میں ہے، اور نہ کوئی بیٹا بیٹی ہو اور نہ ہی کوئی پوتا پوتی، یا پڑپوتا پڑپوتی ہو۔]

تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ ؕ وَ مَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ يُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ وَ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ (١٣)

تِلۡكَ یہ حُدُوۡدُ حدود اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَمَنۡ اور جو يُّطِعِ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرے وَرَسُوۡلَهٗ اور اس کے رسول کی يُدۡخِلۡهُ وہ اسے داخل کرے گا جَنّٰتٍ باغات تَجۡرِىۡ جاری ہوں گی مِنۡ تَحۡتِهَا ان کے نیچے الۡاَنۡهٰرُ نہریں خٰلِدِيۡنَ ہمیشہ رہیں گے فِيۡهَا ان میں وَ اور ذٰلِكَ یہ الۡفَوۡزُ کامیابی الۡعَظِيۡمُ بہت بڑی

یہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود ہیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت

کرے تو اللہ تعالیٰ اسے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے بہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَ مَنۡ یَّعۡصِ اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ وَ یَتَعَدَّ حُدُوۡدَہٗ یُدۡخِلۡہُ نَارًا خَالِدًا فِیۡہَا ۪ وَ لَہٗ عَذَابٌ مُّہِیۡنٌ ﴿۱۴﴾

وَمَنۡ اور جو یَّعۡصِ نافرمانی کرے اللّٰہَ اللہ تعالیٰ وَرَسُوۡلَہٗ اور اس کا رسول وَیَتَعَدَّ اور خلاف ورزی کرے حُدُوۡدَہٗ اس کی حدود یُدۡخِلۡہُ وہ اسے ڈالے گا نَارًا آگ خَالِدًا ہمیشہ رہے گا فِیۡہَا اس میں وَلَہٗ اور اس کے لیے عَذَابٌ عذاب مُّہِیۡنٌ ذلت والا

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اس کی حدود کی خلاف ورزی کرے تو وہ اسے آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اسے ذلت والا عذاب ہو گا۔

وَ الّٰتِیۡ یَاۡتِیۡنَ الۡفَاحِشَۃَ مِنۡ نِّسَآئِکُمۡ فَاسۡتَشۡہِدُوۡا عَلَیۡہِنَّ اَرۡبَعَۃً مِّنۡکُمۡ ۚ فَاِنۡ شَہِدُوۡا فَاَمۡسِکُوۡہُنَّ فِی الۡبُیُوۡتِ حَتّٰی یَتَوَفّٰہُنَّ الۡمَوۡتُ اَوۡ یَجۡعَلَ اللّٰہُ لَہُنَّ سَبِیۡلًا ﴿۱۵﴾

وَالّٰتِیۡ اور جو عورتیں یَاۡتِیۡنَ کام کریں الۡفَاحِشَۃَ بے حیائی کا مِنۡ سے نِّسَآئِکُمۡ تمہاری عورتیں فَاسۡتَشۡہِدُوۡا تو گواہی لو عَلَیۡہِنَّ ان پر اَرۡبَعَۃً چار مِّنۡکُمۡ اپنوں میں سے فَاِنۡ چنانچہ اگر شَہِدُوۡا وہ گواہی دے دیں فَاَمۡسِکُوۡہُنَّ انہیں روکے رکھو فِی الۡبُیُوۡتِ گھروں میں حَتّٰی یہاں تک کہ یَتَوَفّٰہُنَّ انہیں اٹھا لے الۡمَوۡتُ موت اَوۡ یَجۡعَلَ یا نکال دے اللّٰہُ اللہ تعالیٰ لَہُنَّ ان کے لیے سَبِیۡلًا کوئی رستہ

اور تمہاری خواتین میں سے جو بے حیائی کا کام کریں تو ان پر اپنے چار آدمیوں کی گواہی لو، چنانچہ اگر وہ گواہی دے دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں روکے رکھو یہاں تک کہ

انہیں موت اٹھالے یا اللہ تعالیٰ ان کے لیے کوئی اور رستہ نکال دے۔

وَ الَّذٰنِ يَاۡتِيٰنِهَا مِنۡكُمۡ فَاٰذُوۡهُمَا‌ ۚ فَاِنۡ تَابَا وَ اَصۡلَحَا فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمَا‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۶﴾

وَالَّذٰنِ اور جو دو مرد يَاۡتِيٰنِهَا بدکاری کے کرے مِنۡكُمۡ تم میں سے فَاٰذُوۡهُمَا تو ان کی پٹائی کرو فَاِنۡ پھر اگر تَابَا وہ توبہ کریں وَاَصۡلَحَا اور اصلاح کرلیں فَاَعۡرِضُوۡا تو چھوڑ دو عَنۡهُمَا انہیں اِنَّ بلاشبہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ كَانَ ہے تَوَّابًا بہت توبہ قبول کرنے والا رَّحِيۡمًا نہایت مہربان

اور تم سے جو دو مرد بدکاری کریں تو ان کی پٹائی کرو۔ پھر اگر وہ توبہ کر کے اپنی اصلاح کرلیں تو انہیں چھوڑ دو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ بہت توبہ قبول فرمانے والا، نہایت مہربان ہے۔

اِنَّمَا التَّوۡبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السُّوۡٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوۡبُوۡنَ مِنۡ قَرِيۡبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۷﴾

اِنَّمَا صرف التَّوۡبَةُ توبہ قبول کرنا عَلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر لِلَّذِيۡنَ ان لوگوں کے لیے يَعۡمَلُوۡنَ وہ کرلیتے ہیں السُّوۡٓءَ کوئی گناہ بِجَهَالَةٍ نادانی میں ثُمَّ پھر يَتُوۡبُوۡنَ توبہ کرلیتے ہیں مِنۡ قَرِيۡبٍ جلد فَاُولٰٓئِكَ چنانچہ یہ لوگ ہیں يَتُوۡبُ توبہ قبول فرمائے گا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ عَلَيۡهِمۡ ان کی وَكَانَ اور ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ عَلِيۡمًا علم والا حَكِيۡمًا حکمت والا

اللہ تعالیٰ نے صرف ان لوگوں کی توبہ قبول کرنے کا ذمہ لیا ہے جو نادانی میں کوئی گناہ کرلیتے ہیں، پھر جلد توبہ کرلیتے ہیں۔ چنانچہ یہ وہ لوگ ہیں جن کی توبہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا، اور اللہ تعالیٰ علم والا حکمت والا ہے۔

وَلَيۡسَتِ التَّوۡبَةُ لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ‌ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ قَالَ اِنِّىۡ تُبۡتُ الۡـٰٔنَ وَلَا الَّذِيۡنَ يَمُوۡتُوۡنَ وَهُمۡ كُفَّارٌ‌ ؕ اُولٰٓئِكَ

اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (١٨)

وَلَيْسَتِ اور نہیں ہے التَّوْبَةُ توبہ لِلَّذِيْنَ ان لوگوں کے لیے يَعْمَلُوْنَ وہ
کرتے ہیں السَّيِّاٰتِ برے کام حَتّٰٓى حتی کہ اِذَا جب حَضَرَ سامنے آ کھڑی
ہو اَحَدَهُمُ ان میں سے کسی کو الْمَوْتُ موت قَالَ کہتا ہے اِنِّيْ کہ میں تُبْتُ
توبہ کرتا ہوں الْـٰٔنَ اب وَلَا اور نہ الَّذِيْنَ وہ لوگ جو يَمُوْتُوْنَ مرجاتے ہیں
وَهُمْ اور وہ كُفَّارٌ کافر اُولٰٓئِكَ ان جیسوں اَعْتَدْنَا ہم نے تیار کر رکھا ہے
لَهُمْ ان کے لیے عَذَابًا عذاب اَلِيْمًا دردناک

اور ان لوگوں کی توبہ قبول نہیں جو برے کام کرتے رہتے ہیں، حتیٰ کہ موت اس کے سامنے آ کھڑی ہو تو کہنے لگے کہ میں اب توبہ کرتا ہوں۔ اور نہ ان لوگوں کی توبہ قبول ہے جو حالت کفر پر مرتے ہیں۔ ان جیسوں کے لیے ہی ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَ لَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا (١٩)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اے ایمان والو لَا يَحِلُّ حلال نہیں لَكُمْ تمہارے لیے
اَنْ تَرِثُوْا کہ تم مالک بن جاؤ النِّسَآءَ عورتوں کے كَرْهًا زبردستی وَلَا
تَعْضُلُوْهُنَّ اور انہیں مقید مت رکھو لِتَذْهَبُوْا تاکہ تم لے لو بِبَعْضِ کچھ مَآ
جو اٰتَيْتُمُوْهُنَّ تم نے انہیں دیا ہو اِلَّآ الا یہ کہ اَنْ یہ کہ يَّاْتِيْنَ مرتکب ہوں
بِفَاحِشَةٍ بدچلنی مُّبَيِّنَةٍ صریح وَعَاشِرُوْهُنَّ اور ان کے ساتھ زندگی گزارو

بِالۡمَعۡرُوۡفِ اچھے طریقے سے فَاِنۡ پھر اگر كَرِهۡتُمُوۡهُنَّ وہ تمہیں ناپسند ہوں
فَعَسٰۤى تو ممکن ہے اَنۡ تَكۡرَهُوۡا کہ تم ناپسند کرو شَيۡـئًا ایک چیز وَّيَجۡعَلَ اور
رکھی ہو اللّٰهُ اللہ تعالیٰ فِيۡهِ اس میں خَيۡرًا بھلائی كَثِيۡرًا بہت زیادہ

اے ایمان والو! تمہارے لیے یہ حلال نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے مالک بن بیٹھو۔ اور تم انہیں اس غرض سے مقید مت رکھو کہ جو مال تم نے انہیں دیا ہے اس میں سے کچھ واپس لے لو، الا یہ کہ وہ کسی صریح بد چلنی کی مرتکب ہوں [تو تمہیں مقید کرنے کا حق حاصل ہے]۔ اور تم ان کے ساتھ اچھے طریقہ سے زندگی گزارو۔ اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ تعالیٰ نے اس میں بہت زیادہ بھلائی رکھی ہو۔

وَاِنۡ اَرَدْتُّمُ اسۡتِبۡدَالَ زَوۡجٍ مَّكَانَ زَوۡجٍ ۙ وَّاٰتَيۡتُمۡ اِحۡدٰٮهُنَّ قِنۡطَارًا فَلَا تَاۡخُذُوۡا مِنۡهُ شَيۡـئًا ‌ؕ اَتَاۡخُذُوۡنَهٗ بُهۡتَانًا وَّاِثۡمًا مُّبِيۡنًا (۲۰)

وَاِنۡ اور اگر اَرَدْتُّمُ تم چاہو اسۡتِبۡدَالَ بجائے زَوۡجٍ ایک بیوی مَّكَانَ جگہ
زَوۡجٍ دوسری بیوی وَّاٰتَيۡتُمۡ اور تم نے دیا ہے اِحۡدٰٮهُنَّ ان میں سے ایک کو
قِنۡطَارًا ڈھیروں مال فَلَا تَاۡخُذُوۡا تو واپس نہ لو مِنۡهُ اس سے شَيۡـئًا کچھ
اَتَاۡخُذُوۡنَهٗ کیا تم اس سے لیتے ہو بُهۡتَانًا بہتان وَّاِثۡمًا اور گناہ مُّبِيۡنًا صریح

اور اگر تم ایک بیوی کے بجائے دوسری بیوی لانا چاہو تو خواہ تم اسے ڈھیروں مال دے چکے ہو تب بھی اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لینا۔ کیا تم بہتان لگا کر اور صریح گناہ کا ارتکاب کر کے واپس لو گے؟

وَكَيۡفَ تَاۡخُذُوۡنَهٗ وَقَدۡ اَفۡضٰى بَعۡضُكُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ وَّاَخَذۡنَ مِنۡكُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا (۲۱)

وَكَيۡفَ اور کیسے تَاۡخُذُوۡنَهٗ تم اسے لو گے وَقَدۡ اور حالانکہ اَفۡضٰى صحبت کر

چکا بَعْضُكُمْ تم میں ایک اِلٰى بَعْضٍ دوسرے سے وَّاَخَذْنَ اور انہوں نے لیا
مِنْكُمْ تم سے مِّيْثَاقًا عہد غَلِيْظًا پختہ

اور تم [وہ مال] کیسے واپس لے سکتے ہو حالانکہ تم ایک دوسرے سے صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے پختہ عہد لی چکی ہیں!

وَ لَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ وَ سَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾

وَلَا تَنْكِحُوْا اور نکاح نہ کرو مَا جس سے نَكَحَ نکاح کر چکے اٰبَآؤُكُمْ تمہارے باپ مِّنَ سے النِّسَآءِ عورتیں اِلَّا البتہ مَا جو قَدْ سَلَفَ ہو چکا اِنَّهٗ بیشک وہ كَانَ ہے فَاحِشَةً بے حیائی وَّمَقْتًا اور گھناؤنا عمل وَسَآءَ اور بہت بری سَبِيْلًا روش

اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہوں، البتہ [زمانہ جاہلیت میں] جو ہو چکا، وہ معاف ہے۔ بیشک یہ بڑی بے حیائی، گھناؤنا عمل اور بہت بری روش ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ وَ عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ وَ بَنٰتُ الْاَخِ وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَ رَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ؗ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ؗ وَ حَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾

حُرِّمَتْ حرام کی گئیں عَلَيْكُمْ تم پر اُمَّهٰتُكُمْ تمہاری مائیں وَبَنٰتُكُمْ اور

تمہاری بیٹیاں وَاَخَوٰتُكُمۡ اور تمہاری بہنیں وَعَمّٰتُكُمۡ اور تمہاری پھوپھیاں وَخٰلٰتُكُمۡ اور تمہاری خالائیں وَبَنٰتُ الۡاَخِ اور بھائی کی بیٹیاں وَبَنٰتُ الۡاُخۡتِ اور بہن کی بیٹیاں وَاُمَّهٰتُكُمُ اور تمہاری مائیں الّٰتِىۡۤ وہ جنہوں نے اَرۡضَعۡنَكُمۡ تمہیں دودھ پلایا وَاَخَوٰتُكُمۡ اور تمہاری بہنیں مِّنَ سے الرَّضَاعَةِ رضاعت وَ اور اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمۡ تمہاری بیویوں کی مائیں وَرَبَآئِبُكُمُ اور تمہاری بیٹیاں الّٰتِىۡ وہ جو کہ فِىۡ حُجُوۡرِكُمۡ تمہاری زیرِ پرورش مِّنۡ سے نِّسَآئِكُمُ تمہاری بیویاں الّٰتِىۡ جن سے دَخَلۡتُمۡ تم نے صحبت کر چکے بِهِنَّ ان سے فَاِنۡ البتہ اگر لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا دَخَلۡتُمۡ تم نے صحبت نہیں کی بِهِنَّ ان سے فَلَا جُنَاحَ تو گناہ نہیں عَلَيۡكُمۡ تم پر وَحَلَآئِلُ اَبۡنَآئِكُمُ اور تمہارے بیٹوں کی بیویاں الَّذِيۡنَ جو مِنۡ سے اَصۡلَابِكُمۡ تمہاری پشت (صلبی بیٹے) وَاَنۡ اور یہ کہ تَجۡمَعُوۡا تم جمع کرو بَيۡنَ الۡاُخۡتَيۡنِ دو بہنوں کو اِلَّا مَا مگر جو قَدۡ سَلَفَ پہلے گزر چکا اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ كَانَ ہے غَفُوۡرًا بہت معاف کرنے والا رَّحِيۡمًا نہایت رحم کرنے والا

تم حرام کی گئی ہیں تمہاری مائیں، تمہاری بیٹیاں، تمہاری بہنیں، تمہاری پھوپھیاں، تمہاری خالائیں، بھائی کی بیٹیاں، بہن کی بیٹیاں، تمہاری رضاعی مائیں، تمہاری رضاعی بہنیں، تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہارے زیرِ پرورش وہ سوتیلی بیٹیاں جو ان بیویوں کے بطن سے ہوں جن سے تم صحبت کر چکے ہو، البتہ اگر تم نے ان بیویوں سے صحبت نہ کی ہو تو [انہیں چھوڑ کر ان کی بیٹیوں سے نکاح کرنے میں] تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اور تمہارے صلبی بیٹوں کی بیویاں بھی تم پر حرام ہیں اور یہ بھی حرام ہے کہ تم دو بہنوں کو اپنے نکاح میں جمع کرو، البتہ [زمانہ جاہلیت میں] جو ہو چکا، وہ معاف ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ بہت معاف کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔